हल अलतरकीब करीमा

حل الترکیب کریما

جسکو

مبتدیون کے استفادہ کے لئے اردو زبان مین اضعف العباد

انبی پرشاد

مالک و مہتمم مطبع فوق کاشی نے تالیف کیا اور اپنے

مطبع

فوق کاشی واقع دہلی مین چھاپا

جنوری ۱۹۰۵ع

قیمت فی جلد ۳/

حامداً و مصلیاً

چونکہ یہہ متبرک کتاب یعنی **پندنامہ** شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رح عرف **کریما** بچونکے واسطے بام علم کی پہلی سیڑہی ہے اور مبتدیون کو ہر فن کی کتاب انکی زبان مین ہونی بہت مفید ہوتی ہے - بلکہ یہہ امر اس فن کے رواج اور زبان کی ترقی کا بڑا باعث ہے - اسلیئے اضعف العباد **انبی پرشاد** مالک و مہتمم مطبع فوق کاشی نے اسکی ترکیب کا حل اردو زبان مین لکھا - خدا سے امید ہے کہ شوقین نوآموز اس سے ایسے مستفید ہونگے کہ مجھے اپنی محنت کی داد ملجائیگی اگر ارباب فہم بانغزی اور سہو کو معاف نکرین - اور عذر بشری نہ سنین وہ جانین اور انکا کام - مین تو یہہ شعر پڑہکر اپنے ارادہ کے پورا کرنے مین مصروف ہوجاتا ہون

ہوش گر بخطائی سعدی طعنہ مزن ؂ کہ ہیچ نفس بشر خالی از خطا نبود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ب جار اسم مضاف اللہ موصوف الرحمن پہلی صفت الرحیم دوسری صفت موصوف دونون صفتون سمیت مضاف الیہ ہوکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور جملہ (ابتدا بہذا الکتاب یعنی مین اس کتاب کو شروع کرتا ہون) سے متعلق ہوا پہر

پہر فعل اور فاعل اور مفعول اور متعلق ملکر جملہ ابتدائیہ انشائیہ [illegible]

کریما بہ بخشاے بر حال [illegible]ما

کہ ہستم اسیر کمند [illegible]ہوا

الف ندا کا یعنی پکارتا ہون کریم منادی مفعول اُسکا ندا اور منادی جملہ فعلیہ کا قائمقام ہوا بہ بخشا صیغہ امر حاضر تو کی ضمیر اُسمین ہمیشہ پوشیدہ فعل با فاعل بر جار یا حرف ربط حال مضاف ما مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر جار ہوا مجرور کا جار مع مجرور متعلق فعل کا ہوا پھر فعل مع فاعل اور متعلقات کے جملہ فعلیہ ہوکر معلول ہوا کاف علت کا ہستم فعل ناقص مع اسم کے جو واحد متکلم کی ضمیر ہے اور اصل مین اُسکا فاعل ہے اسیر مضاف کمند مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ ملکر پھر مضاف ہوئی ہوا مضاف الیہ پھر مضاف و مضاف الیہ ملکر فعل ناقص کی خبر ہوئے فعل مع اسم و خبر کے جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوکر علت ہوا علت اور معلول جملہ معللہ ہوکر جواب ہوا ندا کا ندا مع جواب کے جملہ ندائیہ ہوا ٭

ندارم غیر از تو فریاد رس

توئی عاصیان را خطا بخش و بس

ندارم فعل با فاعل ہیچکس مستثنیٰ منہ محذوف غیر حرف استثنا از بیانیہ اضافت تو مستثنیٰ مستثنیٰ و مستثنیٰ منہ پہلا مفعول اور فریادرس اسم فاعل ترکیبی دوسرا مفعول ہوا فعل اپنے فاعل اور دونون مفعولون سمیت جملہ فعلیہ ہوا - یا ندارم فعل با فاعل فریادرس مرکب مفعول غیر اسم صفتی مضاف تو مضاف الیہ از بیانیہ قائمقام اضافت دوسرا مفعول فعل اپنی فاعل اور مفعولین سمیت جملہ فعلیہ ہوا توئی بمعنے ہستی تو فعل ناقص مع اسم کے تو ضمیر منفصل تاکید ضمیر متصل کی خطا بخش مضاف مؤخر عاصیان مضاف الیہ مقدم را علامت اضافت کی مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی فعل ناقص کی پہر فعل اپنی اسم و خبر کے ساتھ جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو حرف عطف بس یہان حصر کا

کلمہ ہے جملہ فعلیہ کے قائم مقام معنی یکفی (کفایت کرتا ہے دوسرے کی حاجت نہیں)
معطوف معطوف علیہ جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا ✣

نگہدار مارا ز راہ خطا
خطا درگذار و صوابم نما

نگہدار امر کا صیغہ ہے نگہداشتن سے فعل با فاعل - یا دار فعل با فاعل ما پہلا مفعول را علامت مفعول نگہ دوسرا مفعول ز جار راہ مضاف خطا مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق ہوا فعل سے فعل مع فاعل اور متعلقات کے جملہ فعلیہ ہوا درگذار فعل با فاعل خطا مفعول فعل فاعل اور مفعول سمیت جملہ فعلیہ معطوف علیہ ہوا واو حرف عطف نما فعل با فاعل میم متکلم کی ضمیر پہلا مفعول صواب دوسرا مفعول فعل مع فاعل اور مفعولین کے جملہ فعلیہ معطوف ہوا اور دونوں ملکر جملہ معطوفہ ہوئے ✣

زبان تا بود در دہان جاگیر
ثنای محمد بود دلپذیر

تا کلمہ انتہائیہ شرط کے معنی کو مقتضی بود فعل ناقص زبان اسکا اسم جاگیر فاعل نیز یعنی اسکی خبر در دہان جار مجرور فعل کے متعلق بس فعل اسم اور خبر اور متعلق سمیت جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوا بود فعل ناقص ثنا محمد مضاف اور مضاف الیہ اسکا اسم دلپذیر فاعل خبر فعل اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ ہوکر شرط کی جزا ہوئی شرط مع جزا جملہ شرطیہ ہوا ✣

حبیب خدا اشرف انبیا
کہ عرش مجیدش بود متکا

حبیب خدا مضاف مضاف الیہ معطوف علیہ واو عطف کا حرف محذوف اشرف انبیا مضاف و مضاف الیہ معطوف اور معطوف علیہ ملکر موصوف ہوئے کاف وصف کا بود فعل ناقص عرش مجید صفت اور موصوف اسکا اسم متکا مضاف شین ضمیر کا مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ ملکر خبر ہوئے پھر فعل مع اسم و خبر کے جملہ فعلیہ ہوکر صفت ہوا موصوف صفت ملکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت ہوئی یا مبتدا محذوف کی خبر کہ آنست ہے (یعنی وہ خدا کا دوست اور اشرف انبیا اور عرش مجید اسکا متکا ہے)

سوار جہانگیر یکران براق
کہ بگذشت از قصر نیلی رواق

سوار موصوف جہانگیر صفت دونوں ملکر مضاف ہوے بکجا ان صفت مقدم براق موصوف موخر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ موصوف ہوے کاف وصف کا گذشت فعل اُسمین ضمیر جو راجع ہے سوار کیطرف اُسکا فاعل از جار قصر موصوف نیلی رواق صفت موصوف صفت سمیت مجرور ہوکر متعلق فعل کا ہوا اور فعل مع فاعل اور متعلق کے جملہ فعلیہ ہوکر موصوف کی صفت ہوا اور صفت و موصوف آنحضرت صلعم کی صفت بعد صفت ہوئی یا مبتدا محذوف (انست) کی خبر ٭

چہل سال عمر عزیزت گذشت مزاج تو از حال طفلی نگشت

گذشت فعل ماضی معروف عمر عزیز موصوف و صفت تا خطاب کیطرف مضاف ہے چہل عدد ممیز سال معدود تمیز یا دونوں مفعول مطلق محذوف کی صفت ہوئے یعنی گذشتن چہل سال یا چہل سال مضاف عمر کیطرف اور عمر عزیز کی طرف اضافت توصیفی کے ساتھ ہے اور عزیز تا ئی خطاب کیطرف ہوکر فعل کا فاعل ہوا پس فعل اور فاعل جملہ فعلیہ ہوکر بہ تقدیر (اگرچہ) قائمقام شرط کے ہوا لیکن حرف استدراک محذوف نگرشت فعل ماضی منفی مزاج تو مضاف اور مضاف الیہ فاعل فعل از جار حال مضاف مع طفلی مضاف الیہ کے جار کا مجرور اور وہ خبر کا قائمقام ہوا اور دونوں جملہ شرطیہ ہوکر مستدرک ہوئے ٭

ہمہ با ہوا و ہوس ساختی دمی با مصالح نہ پرداختی

ہمہ کلمہ تاکید کا افراد کے گھیرنے اور شامل ہونیکے لئے ساختی فعل با فاعل با جار ہوا معطوف علیہ ہوس معطوف دونوں جار کے مجرور ہوکر متعلق فعل کے ہوئے ہمہ مضاف عمر یا وقت یا دم کیطرف کہ محذوف ہے پس مضافین در جار کے جو مقدر ہے مجرور ہوکر متعلق فعل کے ہوئے یا ظرف کیونکہ ہر جگہ ظرف پر در ضرور ہوتا ہے خواہ لفظاً خواہ تقدیراً پس فعل مع فاعل اور متعلقات کے جملہ فعلیہ خبریہ ہوا نہ پرداختی فعل با فاعل با مصالحہ جار مجرور متعلق فعل کے دمی ظرف زمان یعنے مفعول فیہ پس فعل فاعل اور متعلقات سمیت جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ٭

مکن تکیہ بر عمر ناپایدار   مباش ایمن از بازی روزگار

مکن فعل با فاعل تو بر جار عمر موصوف ناپایدار صفت دونون جار کے مجرور ہوکر متعلق فعل کے ہوئے تکیہ مفعول فعل فاعل اور متعلقات سمیت جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا مباش فعل ناقص اسم کے ساتھ کہ وہ مخاطب کی ضمیر ہے ایمن خبر از جار بازی روزگار مضاف اور مضاف الیہ جار کے مجرور ہوکر متعلق فعل کے ہوئے پھر فعل اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ✤

دلا ہر کہ بنہاد خوان کرم   بشد نامدار جہان کرم

الف ندا کا یعنی ہیچو انم دل منادی اسکا مفعول قائمقام جملہ فعلیہ کا ہوا ہر کہ موصول بنہاد فعل ماضی ضمیر غائب اسمین موصول کیطرف راجع اسکا فاعل خوان کرم مضاف مضاف الیہ مفعول پس فعل مع فاعل اور مفعول کے جملہ فعلیہ ہوکر صلہ موصول کا ہوا اور موصول ساتھہ صلہ کے مبتدا ہوا بشد فعل ناقص اسمین ضمیر غائب مبتدا کیطرف راجع اسکا اسم نامدار مضاف جہان کیطرف اور جہان کرم کیطرف مضاف مضاف الیہ ملکر خبر ہوئے پھر فعل اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ ہوکر مبتدا کی خبر ہوا خبر اور مبتدا جملہ اسمیہ ہوکر جواب ندا کا ہوا ندا مع جواب کے جملہ ندائیہ ہوا ✤

کرم نامدار جہانت کند   کرم کامگار عیانت کند

کند فعل کرم فاعل ت خطاب کی ضمیر پہلا مفعول نامدار جہان مضاف مضاف الیہ دوسرا مفعول یہہ سب ملکر جملہ فعلیہ ہوا کند فعل کرم فاعل ت خطاب کی ضمیر پہلا مفعول کامگار عیان مضاف مضاف الیہ دوسرا مفعول فعل وغیرہ جملہ فعلیہ ہوا ✤

ورای کرم در جہان کار نیست   وزین گرم تر ہیچ بازار نیست

ورای یعنی سوا کے مضاف کرم کیطرف مبتدا ہست فعل ناقص کار اسم بہتر شدہ فعل محذوف در جہان جار مجرور اسکے متعلق اور وہ خبر پس فعل ناقص اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ ہوکر مبتدا کی خبر ہوا مبتدا مع خبر کے جملہ اسمیہ ہوا۔ یا ہست فعل ناقص کار

کار مستثنیٰ منہ و رائی حرف استثنا کرم مستثنیٰ مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ اسم ہوا بہتر خبر
محذوف یا ہست فعل ناقص کا راسم و ر المعنی پس مضاف کرم مضاف الیہ یعنی در کرم
کرم ظرف اور عمدہ یا بہتر خبر محذوف بہر حال جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عطف
کا نیست فعل ناقص ہیچ بازار اسم کرم تر خبر ز جار این اسم اشارہ گرم مشار الیہ مجرور جار مجرور
متعلق فعل فعل مع متعلقات جملہ فعلیہ معطوف ہوا اور دونوں جملے معطوفہ ہوے +

کرم مایہ شادمانی بود　　　کرم حاصل زندگانی بود

بود فعل ناقص کرم اسم مایہ شادمانی مضاف و مضاف الیہ خبر یہ جملہ فعلیہ ہوا بود فعل ناقص
کرم اسکا اسم حاصل زندگانی مضاف اور مضاف الیہ خبر یہ جملہ فعلیہ ہوا اور دونوں
مصرع واو عطف کے مقدر ہونیسے جملہ معطوفہ ہوے +

دلے عالمے از کرم تازہ دار　　　جہاں از بخشش پر آوازہ دار

دار فعل با فاعل دل عالمے مضاف مضاف الیہ پہلا مفعول تازہ دوسرا مفعول
از کرم جار مجرور متعلق فعل سے فعل مع فاعل و ہر دو مفعول و متعلقات جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا دار فعل با فاعل جہاں مفعول اول را مفعول کی علامت ہے پر آوازہ دوسرا مفعول
ز بخشش جار مجرور متعلق فعل سے پس فعل متعلقات سمیت جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا +

ہمہ وقت شو در کرم مستقیم　　　کہ ہست آفرینندہ جان کریم

شو فعل ناقص مع اسم کے مستقیم صیغہ اسم فاعل در کرم جار مجرور متعلق شبہ فعل
یعنی مستقیم کے اور وہ خبر ہے ہمہ وقت ظرف زمان یا مفعول فیہ یا مجرور جار یعنی
در و محذوف کا متعلق شبہ فعل یا فعل کا ہوا پس جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوکر معلول ہوا
اور کاف علت کا ہست فعل ناقص مع آفرینندہ جان مضاف مضاف الیہ اسم
اور کریم خبر کے جملہ فعلیہ ہوکر علت ہوا اور دونوں ملکر جملہ معللہ ہوئے +

سخاوت کند نیک بخت اختیار　　　کہ مرد از سخاوت شود بختیار

کند فعل نیکبخت فاعل سخاوت پہلا مفعول اختیار دوسرا مفعول فعل فاعل اور
مفعولون سمیت جملہ فعلیہ معلول ہوا اور کاف علت کا شود فعل ناقص مرد اسم بختیار

بخشیار خبر از سخاوت جار مجرور متعلق فعل یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونون معللہ ہوے

بہ لطف و سخاوت جہانگیر باش در اقلیم لطف و سخا میر باش

باش فعل ناقص مع اسم کے جہانگیر خبر ب استعانت کی یا بمعنی از کے جار لطف معطوف علیہ واو عطف کا سخاوت معطوف معطوفین جار کے مجرور ہوکر متعلق فعل یا شبہ فعل کے ہوئے کہ جہانگیر ہے اور یہہ جملہ اسمیہ یا فعلیہ ہوا باش فعل ناقص مع اسم کے میر خبر در جار اقلیم مضاف لطف معطوف علیہ واو عطف کا سخا معطوف معطوفین مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ اور مضافین جار کے مجرور ہوکر متعلق فعل یا میر اسم صفت کے ہوے اور دونون جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوکر واو عطف کی تقدیر کے ساتہہ معطوفہ ہوسے ❊

سخاوت ہمہ کار صاحبدلان سخاوت بود پیشہ مقبلان

بود فعل ناقص سخاوت اسم کار صاحبدلان مضاف مضاف الیہ خبر یہہ جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوا بود فعل سخاوت اسم پیشہ مقبلان مضاف مضاف الیہ خبر یہہ جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوا

سخاوت مس عیب را کیمیاست سخاوت ہمہ دردہا را دواست

سخاوت مبتدا کیمیا مضاف مس کی طرف اور مس عیب کیطرف را علامت ہے اضافت کی اور است جملہ اسمیہ کی خبر پس مبتدا مع خبر جملہ اسمیہ ہوا سخاوت مبتدا دوا مضاف ہمہ دردہا کیطرف را علامت اضافت کی خبر است علامت جملہ اسمیہ کی مبتدا اور خبر جملہ اسمیہ ہوا - اور دونون مصرع جملہ فعلیہ بہی ہوسکتے ہین ❊

مشو ناتوان از سخاوت بری کہ گوے بہی از سخاوت بری

مشو فعل ناقص مع اسم کے تا جار توان مجرور (بمعنے طاقت) جار مجرور فعل کا متعلق ہوا بری اسم صفت از سخاوت جار مجرور شبہ فعل کا متعلق اور وہ خبر پس یہہ جملہ فعلیہ ہوا یا تا واسطی انتہا کے مقتضے ہے شرط کے معنی کو (بمعنی ملیوانی) فعل با فاعل یہہ فعل شرط ہوا مشو فعل ناقص اسم سمیت بری اسم صفت از سخاوت متعلق اسکے خبر ہوا پہر فعل اسم اور خبر کے ساتہہ جزا ہوا اور شرط و جزا جملہ شرطیہ ہوکر معلول ہوا کاف علت کا بری فعل با فاعل گوی بہی مضاف و مضاف الیہ مفعول از سخاوت جار مجرور فعل

فعل سے متعلق ہوا فعل فاعل اور مفعول اور متعلق سمیت جملہ
فعلیہ علت ہوا اور دونون معللہ ہوئے ؛

اگر چرخ گردد بکام بخیل	ور اقبال باشد غلام بخیل
اگر در کفش گنج قارون بود	وگر تابعش ربع مسکون بود
نیرزد بخیل آنکہ نامش بری	دگر روزگارش کند چاکری

اگر حرف شرط گردد فعل چرخ اُسکا فاعل ب ہوافقت کی جار کام بخیل مضاف مضاف
الیہ مجرور فعل سی متعلق یہہ جملہ فعلیہ شرط ہوا واو عطف کا گر حرف شرط باشد فعل
ناقص اقبال اُسکا اسم غلام بخیل مضاف مضاف الیہ اسکی خبر یہہ جملہ فعلیہ شرط ہوا
واو حرف عطف کا گر حرف شرط کا بود فعل ناقص گنج قارون مضاف مضاف الیہ
اُسکا اسم در جار کفش مضاف مضاف الیہ مجرور موجود محذوف سی متعلق اور وہ
مع متعلق فعل کی خبر یہہ جملہ فعلیہ شرط ہوا واو عطف کا گر حرف شرط کا بود فعل
ناقص ربع مسکون صفت موصوف اُسکا اسم تابعش مضاف مضاف الیہ اسکی خبر
یہہ جملہ فعلیہ شرط ہوا واو عطف کا گر حرف شرط کا کند فعل روزگار اُسکا فاعل چاکری
مضاف ش ضمیر کا مضاف الیہ اُسکا مفعول - یا ش ضمیر کا پہلا مفعول چاکری
دوسرا مفعول غرض فعل مع فاعل و مفعول کے جملہ فعلیہ شرط ہوا نیرزد فعل بخیل
اُسکا فاعل ببین کاف بیانیہ بری فعل با فاعل نامش مضاف مضاف الیہ اُسکا مفعول
فعل فاعل و مفعول سمیت جملہ فعلیہ ہوکر بیان ہوا ببین اور بیان فعل کا مفعول
ہوا فعل فاعل اور مفعول سمیت جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوا پس شرائط اور جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا

مکن التفاتے بمال بخیل	مبر نام مال و منال بخیل

مکن فعل با فاعل التفاتے اُسکا مفعول ب جار مال بخیل مضاف مضاف الیہ
مجرور جار مجرور فعل سے متعلق با التفات سی کہ مبتدا ہے ہوکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا
مبر فعل با فاعل نام مضاف مال معطوف علیہ واو عطف کا منال بخیل مضاف
مضاف الیہ معطوف معطوفین مضاف الیہ اور وہ مفعول پس جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

بخیل ار بود زاہد بحر و بر	بہشتی نباشد بحکم خبر

ار حرف شرط بود فعل ناقص بخیلی اسکا اسم زاہد مضاف مع مجرور بر معطوفین مضاف الیہ کے اسکی خبر فعل اسم و خبر سمیت جملہ فعلیہ ہوکر فعل شرط ہوا ابنا شد فعل ناقص ضمیر غائب جو بخیل کیطرف راجع ہے اسکا اسم بہشتی خبر ب جار حکم خبر مضاف و مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق فعل سے فعل مع اسم و خبر و متعلق کے جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوا اور دونوں ملکر جملہ شرطیہ ہوا

بخیل ارچہ باشد تونگر بمال　　　بخواری چو مفلس خورد گوشمال

ارچہ حرف شرط ضد جزا کا مقتضی باشد فعل بخیل اسم اور تونگر خبر او بمال جار مجرور سمیت فعل شرط ہوا خورد فعل ضمیر اسمین راجع بخیل کیطرف اسکا فاعل گوشمال مفعول بخواری جار مجرور فعل سے متعلق یہہ جملہ فعلیہ جزا ہوا اور دونوں ملکر جملہ شرطیہ ❊

سخیان را موال بر میخورند　　　بخیلان غم سیم و زر میخورند

می خورند فعل سخیان فاعل بر مضاف اموال مضاف الیہ زبیانیہ اضافت کی علامت مضاف مضاف الیہ مفعول ـ زاموال جار مجرور متعلق فعل اور بر مفعول میخورند فعل بخیلان فاعل غم مضاف سیم و زر معطوفین مضاف الیہ مفعول پس دونوں جملہ فعلیہ ہوے ❊

دلا گر تواضع کنی اختیار　　　شود خلق دنیا ترا دوستدار

الف ندائیہ دل منادی جملہ فعلیہ کے قائمقام گر حرف شرط کنی فعل با فاعل تواضع پہلا مفعول اختیار دوسرا مفعول یہہ جملہ فعل شرط ہوا شود فعل ناقص خلق دنیا مضاف اور مضاف الیہ یا معطوفین اسم دوستدار مضاف مضاف الیہ را اضافت کی علامت خبر یہہ جملہ جزا ہوا اور دونوں ملکر جملہ شرطیہ ہوکر ندا کا جواب ہوا جواب و ندا ملکر جملہ ندائیہ ہوا

تواضع زیادت کند جاہ را　　　کہ از مہر پرتو بود ماہ را

کند فعل مع تواضع فاعل اور جاہ پہلے مفعول اور را علامت مفعول زیادت دوسرے مفعول کے جملہ فعلیہ ممثل ہوا کاف تشبیہ کا بود فعل ناقص پرتو اسم را بمعنی برا جار ماہ مجرور ثابت محذوف سے متعلق اور وہ فعل کی خبر از مہر جار مجرور متعلق فعل یہہ جملہ فعلیہ مثال ہوا اور دونوں جملے تمثیلیہ ہوے یا پہلا مصرع معلول دوسرا علت ہوا

تواضع بود مایہ دوستی　　　کہ عالی بود مایہ دوستی

بود فعل ناقص تواضع اسکا اسم پایۂ دوستی مضاف مضاف الیہ اسکی خبر یہہ جملہ فعلیہ ہوکر معلول ہوا کاف علت کا بود فعل پایۂ دوستی مضاف مضاف الیہ اسکا اسم عالی اسکی خبر یہہ جملہ فعلیہ ہوکر علت ہوا اور دونوں معللہ ہوئے +

تواضع کند مرد را سر فراز — تواضع بود سروران را طراز

کند فعل تواضع فاعل مرد پہلا مفعول را علامت مفعول کی سرفراز دوسرا مفعول فعل فاعل اور مفعولین سمیت جملہ فعلیہ خبریہ ہوا بود فعل ناقص تواضع اسکا اسم طراز مضاف سروران مضاف الیہ را اضافت کی علامت مضاف مضاف الیہ اسکی خبر پس جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوا اور دونوں جملے واؤ عطف کے مقدر ہونیسے معطوفہ ہوے

تواضع کند ہر کہ ہست آدمی — نہ زیبد ز مردم بجز مردمی

کند فعل ہر کہ موصول ہست فعل ناقص ضمیر غائب اسمیں پوشیدہ موصول کیطرف راجع اسکا اسم آدمی خبر فعل اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ ہوکر موصول کا صلہ ہوا موصول مع صلہ کے فاعل ہوا تواضع مفعول پس جملہ فعلیہ ہوا - یا ہر کہ ہست آدمی قائمقام شرط کے تواضع کند جزا نہ زیبد فعل منفی ز مردم جار مجرور فعل سے متعلق بجز لفظ استثنا ہیچ چیز مستثنی منہ محذوف مردمی مستثنے یہہ ملکر فاعل ہوا اور ملکے جملہ فعلیہ ہوا

تواضع کند ہوشمند گزین — نہد شاخ پرمیوہ سر بر زمین

کند فعل تواضع مفعول ہوشمند موصوف گزین صیغہ امر بمعنی برگزیدہ مفعول کے صفت موصوف صفت سمیت فاعل فعل مع فاعل اور مفعول کے جملہ فعلیہ ممثل ہوا نہد فعل شاخ موصوف پرمیوہ (پر از میوہ) صفت موصوف صفت فاعل سر مفعول بر جار زمین مجرور متعلق فعل یہہ جملہ فعلیہ مثال ہوا اور دونوں جملے تمثیلیہ ہوئے +

تواضع بود حرمت افزای تو — کند در بہشت برین جای تو

بود فعل ناقص تواضع اسم حرمت افزا مضاف تو خطاب کی ضمیر مضاف الیہ خبر یہہ جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوا کند فعل ضمیر غائب اسمیں تواضع کی طرف راجع اسکا فاعل جای تو مضاف مضاف الیہ مفعول در جار بہشت موصوف برین بمعنی برتر و بلند صفت اگر

موصوف و صفت مجرور ہیں تکو اور جار مجرور فعل سے متعلق یہہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا اور دونوں جملے
تقدیر واو عطف جملہ معطوفہ ہووے ٭

تواضع کلید در جنت است — سرفرازی و جاہ را زینت است

تواضع مبتدا کلید مضاف در کیطرف اور در جنت کیطرف خبر جملہ اسمیہ کی علامت جنت زینت
مضاف سرفراز کی طرف اور وہ جاہ کیطرف را علامت اضافت کی مضاف مضاف
الیہ دوسری خبر است جملہ اسمیہ کی علامت یا فعل ناقص ضمیر غائب اسمیں راجع طرف
تواضع کے اُسکا اسم زینت سرفرازی جاہ اُسکی خبر ٭

کسے را کہ عادت تواضع بود — ز جاہ و جلالش تمتع بود

اسکی تقدیر یہہ ہے (کسیکہ عادت او تواضع بود) کسی موصول کاف صلہ کا یا سر جملہ بود فعل
ناقص عادت مضاف او کیطرف کہ ضمیر غائب محذوف ہے اور موصول کیطرف
راجع پس مضاف مع مضاف الیہ کے اسم فعل ناقص کا ہوا یا خبر تواضع خبر یا
اسم فعل اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ ہوکر موصول کا صلہ ہوا اور وہ مفرد ہوکر مبتدا ہوا پہر ضمیر
کو حذف کرکے موصول اسکی عوض لائے اور اب عادت کسی کیطرف مضاف ہوئی اور
را اضافت کی علامت بود فعل تامہ تمتع فاعل ش ضمیر کا مفعول ز جار جاہ و جلال
معطوف و معطوف علیہ مجرور اور متعلق فعل یہہ جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوا مبتدا و خبر جملہ اسمیہ ہوا

تواضع عزیزت کند در جہان — گرامی شوی پیش دلہا چو جان

کند فعل تواضع فاعل ت ضمیر خطابی پہلا مفعول عزیز دوسرا مفعول در جہان
جار مجرور متعلق فعل یہہ جملہ فعلیہ ہوا شوی فعل ناقص اسم سمیت گرامی خبر پیش ظرف
مضاف دلہا مضاف الیہ مفعول فیہ ہوا چو تشبیہ کا حرف (ترجمہ کاف تشبیہ) جان
جان مجرور متعلق فعل کے یہہ جملہ فعلیہ ہوا اور دونوں واو عطف کی تقدیر سے معطوفہ ہوئے

کسے را کہ گردن کشی در سر است — تواضع ازو یافتن خوشتر است

اسکی تقدیر یہہ ہے (کسیکہ گردن کشی در سر است) کسی موصول کاف صلہ کا است فعل ناقص
گردن کشی اسم در جار سر او مضاف مضاف الیہ مجرور لفظ موجود محذوف کے متعلق اور وہ

وہ خبر کے متعلق پس فعل مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا اور وہ مبتدا
ہوا تواضع یا فتن مصدر مرکب از او اُس سے متعلق مبتدا ہوا اور خوشتر خبر ہست جملہ اسمیہ
کی علامت یہہ مبتدا اور خبر جملہ اسمیہ ہوکر مبتدای اول کی خبر ہوئی اور مبتدا خبر جملہ اسمیہ ہوا

تواضع مدار از خلائق دریغ — کہ گردی ازان سر کشیدہ چو تیغ

مدار فعل با فاعل تواضع پہلا مفعول دریغ دوسرا مفعول از خلائق جار مجرور متعلق فعل
جملہ فعلیہ ہوکر معلول ہوا کاف علت کا گردی فعل ناقص مع اسم کے برکشیدہ خبر ازان
ان اسم اشارہ تواضع مشار الیہ جار کا مجرور اور متعلق فعل چو تیغ جار مجرور متعلق فعل کے
ہوکر جملہ علت ہوا اور دونوں معللہ ہوکے اور مطابق دوسری نسخہ کے گردن ازان برکشی
ہمچو تیغ کشی فعل با فاعل گردن مفعول ازان جار مجرور متعلق فعل پس جملہ فعلیہ ہوا

تواضع ز گردن فرازان نکوست — گدا گر تواضع کند خوی اوست

است فعل ناقص یا جملہ اسمیہ کی علامت تواضع اسم یا مبتدا نکو خبر ز گردن فرازان جار
مجرور متعلق فعل کے یہہ جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوا اگر حرف شرط کند فعل گدا اسکا فاعل تواضع
مفعول یہہ جملہ فعلیہ ہوکر فعل شرط ہوا است فعل ناقص اسمین ضمیر تواضع کیطرف اسکا اسم
خوی او مضاف مضاف الیہ خبر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوا اور دونوں جملے شرطیہ ہوئے ٭

تکبر مکن زینہار اے پسر — کہ روزے ز دستش درآئی بسر

اے حرف ندا (بمعنی میخوانم) پسر منادی یعنی مفعول فعل و مفعول جمع ہوکر قائم مقام جملہ فعلیہ کے
ہوئی مکن فعل با فاعل تکبر مفعول زینہار کلمہ تاکید کا یا ظرف زمان (ہرگز کے معنی) فعل کا
متعلق یہہ جملہ فعلیہ ہوکر معلول ہوا کاف علت کا درآئی فعل با فاعل ز جار دستش مضاف
مضاف الیہ مجرور فعل کا متعلق بسر جار مجرور فعل کا متعلق یا بسر درآئی مرکب فعل با فاعل
روزے ظرف زمان یہ حال یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونوں معللہ ہوکر جواب ندا اور وہ جملہ ندائیہ ہوا

تکبر ز دانا بود ناپسند — غریب آید این معنی از ہوشمند

بود فعل ناقص تکبر اسم ناپسند مرکب خبر ز دانا متعلق فعل سب ملکر جملہ فعلیہ ہوا آید فعل ناقص
این اسم اشارہ معنی مشار الیہ سب اسم غریب خبر از جار ہوشمند مرکب مجرور فعل کے متعلق

فعل اسم اور خبر اور متعلق سمیت جملہ فعلیہ ہوا

تکبر بود عادت جاہلان   تکبر نیاید ز صاحبدلان

بود فعل تکبر اسم عادت جاہلان مضاف مضاف الیہ خبر فعل اپنی اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ ہوا نیاید فعل تکبر فاعل ز جار صاحبدلان مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ ہوا اور دونوں مصرع واو عطف کی تقدیر سے جملہ فعلیہ معطوفہ ہوئے +

تکبر عزازیل را خوار کرد   بزندان لعنت گرفتار کرد

کرد فعل تکبر فاعل عزازیل پہلا مفعول را مفعول کی علامت خوار دوسرا مفعول یا خوار کرد فعل مرکب فعل فاعل اور مفعول سمیت جملہ فعلیہ ہوا کرد فعل ضمیر غایب جو آمین شدہ اور تکبر کی طرف راجع ہے اسکا فاعل عزازیل پہلا مفعول محذوف گرفتار دوسرا مفعول ب جار زندان لعنت مضاف مضاف الیہ مجرور جار مجرور متعلق فعل پس جملہ فعلیہ ہوا

کسے را کہ خصلت تکبر بود   سرش پر غرور و تصور بود

اسکی تقدیر یہہ ہے (کسیکہ خصلت او تکبر بود) کسے موصول کاف صلہ کا بود فعل ناقص خصلت مضاف او مضاف الیہ اسم یا خبر تکبر خبر یا اسم بہر حال فعل اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ ہوکر موصول کا صلہ ہوا موصول صلہ ایک ہوکر مبتدا ہوا بود فعل ناقص سرش مضاف مضاف الیہ اسم پر اسم صفت غرور و تصور معطوف معطوف علیہ مجرور از جار جو مقدر ہے پر کے متعلق اور وہ خبر فعل ناقص کی یہہ جملہ فعلیہ مبتدا کی خبر ہوا مبتدا اور خبر ملکر جملہ فعلیہ ہوا +

تکبر بود مایۂ خودسری   تکبر بود اصل بدگوہری

بود فعل ناقص تکبر اسم مایہ خودسری مضاف مضاف الیہ خبر ہوکر جملہ اسمیہ ہوا بود فعل ناقص تکبر اسم اصل بدگوہری مضاف مضاف الیہ خبر یہہ جملہ اسمیہ ہوا اور دونوں مصرع بتقدیر واو عاطفہ جملہ معطوفہ ہوئے

چو دانی تکبر چرا می کنی   خطا میکنی و خطا می کنی

چو بمعنے ہرگاہ ظرف زمان شرط کے معنی کو چاہتا ہے دانی فعل مع فاعل مفعول اُسکا محذوف کہ وہ شود عاقبت تکبر ہے یا اگلی بیتونکا مضمون بہرحال فعل فاعل اور مفعول سمیت جملہ فعلیہ ہوکر فعل شرط ہوا چرا استفہام کا لفظ براے چہ کی معنی میں کنی فعل با فاعل تکبر

متجر مفعول فعل فاعل اور مفعول سمیت جملہ فعلیہ استفہامیہ ہوکر جزا ہوا پھر شرط و جزا جملہ شرطیہ
ہوا سیکھنی فعل یا فاعل خطا مفعول یہہ جملہ فعلیہ معطوف علیہ ہوا اور جملہ ثانی معطوف دونون
ملکر جملہ معطوفہ ہوئے ∴

بنی آدم از علم یابد کمال　　　نہ از حشمت و جاہ و مال و منال

یابد فعل بنی آدم مرکب اضافی فاعل کمال مفعول از علم جار مجرور فعل کا متعلق نہ نفی کا عاطفہ یعنی
نیابد از جار حشمت و جاہ و مال و منال معطوف معطوف علیہ مجرور جار مجرور متعلق فعل فعل مع فاعل و
متعلقات کے جملہ فعلیہ ہوا ∴

چو شمع از پے علم باید گداخت　　　کہ بے علم نتوان خدا را شناخت

باید فعل مضارع (بائستن سے) بمعنی کا ترجمہ گداخت ماضی مصدر کے معنی مین بنی آدم فاعل
را مفعول محذوف چو شمع جار مجرور فعل کے متعلق فعل فاعل او مفعول اور متعلق سمیت جملہ فعلیہ
معلول ہوا کاف علت کا نتوان بمعنی نتواند فعل بنی آدم فاعل محذوف بے علم جار مجرور متعلق
فعل کے شناخت مفعول یا بے علم مرکب معدول فاعل خدا مفعول اول را اسکی علامت
شناخت دوسرا مفعول پھر حال جملہ فعلیہ ہوکر علت ہوا معلول مع علت کے جملہ معللہ ہوا ∴

خردمند باشد طلبگار علم　　　کہ گرم ست پیوستہ بازار علم

باشد فعل ناقص خردمند مرکب اسکا اسم طلبگار علم مضاف مضاف الیہ خبر یہہ جملہ فعلیہ معلول
ہوا کاف علت کا است فعل ناقص یا علامت جملہ اسمیہ کی بازار علم مضاف مضاف الیہ
اسم یا مبتدا اور گرم خبر پیوستہ ظرف زمان متعلق فعل کے یہہ جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوکر علت
ہوا معلول اور علت ملکر جملہ معللہ ہوا ∴

کسے را کہ شد در ازل بخت یار　　　طلب کردن علم کرد اختیار

اسکی تقدیر یہہ ہے (کسیکہ در ازل بخت او یار شد) کسے موصول کاف صلہ کا شد فعل ناقص
بخت او مضاف مضاف الیہ اسم یار خبر در اصل جار مجرور متعلق فعل کے فعل اسم و خبر سمیت
جملہ فعلیہ ہوکر موصول کا صلہ ہو موصول مع صلہ کے مبتدا ہوا کرد فعل جو ضمیر اسمین مبتدا
کیطرف راجع ہے وہ فاعل طلب کردن علم مضاف مضاف الیہ پہلا مفعول اختیار

دوسرا مفعول فعل اپنی مفعولین سمیت جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوا مبتدا مع خبر جملہ اسمیہ ہوا ٭

طلب کردن علم شد بر تو فرض   دگر واجب است از پئیں قطع ارض

شد فعل ناقص طلب کردن مصدر مرکب مضاف علم مضاف الیہ اسم فرض خبر بر تو جار مجرور فعل سے متعلق یہہ فعلیہ جملہ ہوکر معطوف علیہ ہوا دگر حرف عطف است فعل تام یعنی واجب اسکی خبر اور قطع ارض مضاف مضاف الیہ اسم از پئی جار ش ضمیر کا علم کی طرف راجع مجرور اسکی متعلق یہہ جملہ معطوف ہوا اور دونون جملے معطوفہ ہوی اور اس دوسرے نسخہ کے بموجب (کہ واجب بود پیش تو قطع ارض) کہ بمعنی بلکہ بود فعل ناقص واجب خبر قطع ارض اسم پیش تو ظرف مکان پس جملہ فعلیہ ہوا ٭

برو دامن علم گیر استوار   کہ علمت رساند بدار القرار

برو فعل بافاعل بتقدیر واو عاطفہ معطوف علیہ ہوا گیر فعل بافاعل دامن علم مضاف مضاف الیہ پہلا مفعول استوار دوسرا مفعول یا استوار گیر فعل مرکب بہر حال جملہ فعلیہ ہوکر معلول ہوا کاف علت کا رساند فعل علم فاعل ت ضمیر کی مفعول بدار القرار جار مجرور فعل کے متعلق یا مفعول فیہ یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونون ملکا معللہ ہوے ٭

میاموز جز علم گر عاقلی   کہ بے علم بودن بود غافلی

گر حرف شرط عاقلی بمعنی (عاقل ہستی) ہستی فعل ناقص مع اسم کے عاقل خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ ہوکر شرط موخر ہوا میاموز فعل با فاعل جز حرف استثنا یعنی مستثنی منہ محذوف اور علم مستثنی ملکر مفعول ہوا فعل فاعل اور مفعول سمیت جملہ فعلیہ جزا مقدم ہوا شرط اور جزا جملہ شرطیہ ہوکر معلول ہوا بود فعل ناقص بے علم بودن مصدر مرکب یا بودن بی علم مضاف مضاف الیہ اسم غافلی خبر یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونو جملے معللہ ہوے ٭

ترا علم در دین و دنیا تمام   کہ کار تو از علم گیرد نظام

است فعل ناقص یا علامت جملہ اسمیہ کی محذوف علم یا مبتدا یا اسم تمام مبنی کا فی خبر ترا کی اصل برائے تو جار مجرور متعلق یا تمام در جار دین معطوف و دنیا معطوف علیہ

مجرور اور فعل کے متعلق یا تمام بس کے فعل اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوا معلول
ہوا کاف علت کا گیر فعل کار تو مضاف مضاف الیہ اسکا فاعل نظام مفعول از علم
جار مجرور متعلق فعل سے یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونوں معللہ ہوئے +

الا اگر خردمندی ہوشیار — مکن صحبت جاہلان اختیار

الف ندا کا دل منادی جملہ فعلیہ کا قائم مقام ہوا اگر حرف شرط خردمندی (یعنی خردمند
ہستی) ہستی فعل ناقص خردمند معطوف علیہ واو عاطفہ ہوشیار معطوف معطوف
معطوف علیہ خبر یہہ جملہ فعلیہ ہو کر فعل شرط ہوا مکن فعل با فاعل صحبت جاہلان مضاف
مضاف الیہ پہلا مفعول اختیار دوسرا مفعول فعل فاعل اور مفعولین سمیت جملہ فعلیہ
ہو کر جزا ہوا شرط و جزا ندا کا جواب ندا مع جواب جملہ ندائیہ ہوا +

ز جاہل گریزندہ چون تیر باش — نہ آمیختہ چون شکر شیر باش

باش فعل ناقص اسم سمیت گریزندہ خبر ز جاہل جار مجرور فعل کے متعلق چون حرف
تشبیہ کا جار تیر مجرور فعل کے متعلق باش فعل ناقص مع اسم نہ آمیختہ خبر چون شکر جار
مجرور فعل سے متعلق دونوں جملے انشائیہ ہوئے +

ترا اژدہا گر بود یار غار — ازان بہ کہ جاہل بود غمگسار

گر حرف شرط بود فعل ناقص اژدہا اسم یار غار مرکب مضاف ت ضمیر خطابی مضاف
الیہ را اضافت کی علامت دونوں ملکر خبر ہوئے فعل اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ فعل شرط
ہوا بہ اسم تفضیل شبہ فعل از حرف جار آن اسم اشارہ یا مبین کاف بیانیہ بود فعل ناقص جاہل
اسم غمگسار فاعل ترکیبی اسکی خبر فعل اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ ہو کر بتاویل مفرد بیان اسکا
مضمون مشار الیہ یا بیان ہوا اور اسم اشارہ مع مشار الیہ یا مبین مع بیان کے جار
کا مجرور ہو کر اسم تفضیل سے متعلق ہوا یہہ شبہ فعل مع متعلقات کی جزا اور شرط و جزا
جملہ شرطیہ ہوا باست فعل ناقص محذوف ضمیر غائب کی ضمیر اسکا اسم جو اسمین مصرع اول
کے مضمون کی طرف راجع ہے بہ شبہ فعل متعلقات سمیت خبر پس یہہ جملہ جزا ہوا +

اگر خصم جان تو عاقل بود — بہ از دوستدار کہ جاہل بود

اگر حرف شرط بود فعل ناقص حصم مضاف جان کیطرف اوروہ لوٹی اسکا اسم عاقل
خبر یہہ جملہ فعلیہ فعل شرط ہوا یہ اسم صفت شبہ فعل از جار دوستداری موصوف یا موصول
کاف صفت یا صلہ کا بود فعل ناقص اسمین ضمیر دوستدار کیطرف راجع اسکا اسم جاہل اسکی
خبر فعل اسم وخبر سمیت جملہ فعلیہ ہوکر صفت یا موصول کا صلہ ہوا اور وہ جار کا مجرور ہوکر شبہ
فعل کے متعلق یہہ جملہ اسمیہ ہوکر جزا ہوا اور شرط و جزا جملہ شرطیہ ہوا ۞

چو جاہل کسے در جہان خوار نیست　　　　که نادان تر از جاہلی کار نیست

نیست فعل ناقص کسے اسکا اسم خوار خبر چو تشبیہ کا حرف جار جاہل مجرور در جار جہان مجرور
فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا نیست فعل ناقص ضمیر جو اسمین
کسے کیطرف راجع ہے نادان تر اسم تفضیل از جار جاہلی کار مرکب مجرور اسم تفضیل یعنے
شبہ فعل سے متعلق اور وہ خبر فعل اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ ہوکر علت ہوا اور دونوں معللہ ہوے
یا کاف بمعنی بلکہ نیست فعل ناقص کار اسم نادان تر اسم تفضیل سے جاہلی جار مجرور ملکے اسکی خبر

زجاہل نیاید جز افعال بد　　　　وزو نشنود کس جز اقوال بد

نیاید فعل ناقص چیزے مستثنیٰ منہ محذوف جز حرف استثنا افعال بد موصوف صفت مستثنیٰ
پس مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ایک ہوکر فعل کے فاعل ہوے زجاہل جار مجرور فعل کی متعلق
یہہ جملہ فعلیہ معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ نشنود فعل منفی کس فاعل چیزے مستثنیٰ منہ
محذوف جز حرف استثنا اقوال بد موصوف صفت مستثنیٰ ملکر مفعول ہوے زجار او
ضمیر غائب کی جاہل کیطرف راجع مجرور فعل کی متعلق یہہ جملہ معطوف ہوا اور دونوں معطوف

سرانجام جاہل جہنم بود　　　　که جاہل نکو عاقبت کم بود

بود فعل ناقص سرانجام جاہل مضاف مضاف الیہ اسم جہنم خبر یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا
کاف علت کا بود فعل ناقص جاہل نکو عاقبت مرکب (یعنی جاہلیکہ عاقبتش نکو باشد)
اسم کم خبر یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونوں معللہ ہوے یا جاہل پہلی خبر اور نکو عاقبت اسم کی دوسری

سر جاہلان بر سردار به　　　　که جاہل بخواری گرفتار به

سر جاہلان مضاف مضاف الیہ مبتدا بہ اسم تفضیل بر جار سر دار مضاف مضاف الیہ

الیہ مجرور شبہ فعل کے متعلق پس شبہ فعل خبر و متعلق سمیت خبر اور مبتدا و خبر جملہ
اسمیہ معلول ہوا کاف علت کا جاہل مبتدا گرفتار حاصل مصدر مضاف خواری
کیطرف پ اضافت کی علامت خبر یہ اسم تفضیل بھی خبر یا بخواری جار مجرور
حاصل مصدر کے متعلق اور وہ مبتدا اور یہ خبر یہہ مبتدا مع خبر جملہ اسمیہ ہوکر مبتدا ے
اولکی خبر یا یہ اسم تفضیل جاہل فاعل گرفتار مفعول بخواری فعل کے متعلق یہہ جملہ
اسمیہ ہوا پھر حال جملہ اسمیہ ہوکر علت ہوا اور دونوں معللہ ہوے ؛

ز جاہل حذر کردن اولے بود — کزو ننگ دنیا و عقبے بود

بود فعل ناقص حذر کردن مصدر مرکب ز جاہل جار مجرور شبہ فعل یعنی مصدر مرکب سے
متعلق اور وہ اسم یا خبر اوسکے خبر یا اسم یہہ جملہ معلول ہوا کاف علت کا او بود فعل ناقص
ننگ مضاف دنیا و دین معطوف معطوف علیہ مضاف الیہ اور وہ اسم ہوا ز جار او ضمیر
جاہل کیطرف راجع مجرور ثابت شبہ فعل محذوف کے متعلق اور وہ خبر فعل اسم و خبر سمیت
جملہ فعلیہ ہوکر علت ہوا اور دونوں معللہ ہوے - یا ننگ (مقابل بد) خبر اور دنیا
و عقبی معطوف معطوف علیہ اسم او کی ضمیر حذر کردن کیطرف راجع ؛

چو ایزد ترا اینہمہ کام داد — چرا بر نیاری سر انجام داد

چو ظرف زمان شرط کے معنی چاہتا ہے داد فعل ماضی معلوم ایزد فاعل ت ضمیر مخاطب
کی پہلا مفعول را مفعولکی علامت این اسم اشارہ ہمہ تاکید کا کلمہ اپنی افراد کی حصر
اور شمول کے لئے کام کی طرف مضاف ہمہ کام مشار الیہ اشارہ اور مشار الیہ دوسرا
مفعول پس فعل فاعل اور مفعول سمیت جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوا چرا برای استفہام
بر نیاری فعل با فاعل سر انجام مرکب داد کیطرف مضاف مضاف الیہ مفعول فعل
مع فاعل اور مفعول کے جملہ فعلیہ استفہامیہ ہوکر جزا ہوا پس شرط اور جزا جملہ شرطیہ ہوا

چو عدلست پیرایہ خسروی — چرا عدل را دل نداری قوی

چو ظرف زمان شرط کی معنی چاہتا ہے است فعل ناقص عدل اسم پیرایہ خسروی
مضاف مضاف الیہ خبر یہہ جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوا چرا استفہام کے لئے نداری فعل

بافاعل دل مضاف عدل کیطرف را اضافت کی علامت پہلا مفعول خوی دوسرا
مفعول فعل فاعل اور دونوں مفعولون سمیت جملہ فعلیہ استفہامیہ ہوکر جزا ہوا
شرط و جزا جملہ شرطیہ ہوئے

اگر معدلت دستیاری کند — ترا مملکت پایداری کند

کند فعل مملکت مضاف ت خطابی مضاف الیہ را علامت اضافت فاعل یا حرف
مملکت فاعل اور ترا بمعنی برائی تو جار مجرور فعل کے متعلق پایداری مفعول فعل
فاعل اور مفعول اور متعلق سمیت جملہ فعلیہ ہوکر جزا مقدم ہوا اگر شرط کا حرف کند
فعل معدلت فاعل دستیاری مفعول یہہ جملہ فعلیہ شرط ہوا اور دونوں شرطیہ ہوئے

چو نوشیروان عدل کرد اختیار — کنون نام نیک است زو یادگار

چو ظرف زمان بمعنی شرط کا مقتضی کرد فعل نوشیروان فاعل عدل پہلا مفعول اختیار دوسرا
مفعول یا اختیار کرد فعل مرکب بہرحال جملہ شرط ہوا است فعل ناقص کنون اکنون کا مخفف
ظرف زمان مجرور تا غایت کا جو محذوف ہی جار متعلق فعل کے نام نیک مضاف مضاف
الیہ بسبب اضافت توصیفی کے اسکا اسم یادگار خبر زو کی اصل از او جار مجرور فعل کے متعلق
فعل اسم اور خبر اور متعلقات سمیت جملہ فعلیہ جزا ہوا اور دونوں شرطیہ ہوئے

ز تاثیر عدل است آرام ملک — که از عدل حاصل شود کام ملک

است فعل ناقص یا جملہ اسمیہ کی علامت آرام ملک مضاف مضاف الیہ اسم یا مبتدا ز از
جار تاثیر مضاف عدل مضاف الیہ مجرور ثابت شبہ فعل کے (جو محذوف ہے) متعلق اور وہ خبر
فعل ناقص کی یا مبتدا کی پس یہہ جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوکر معلول ہوا کاف علت کا شود فعل
ناقص کام ملک مضاف مضاف الیہ شبہ فعل کا فاعل از عدل جار مجرور شبہ فعل کے
متعلق اور وہ متعلق سمیت خبر ہوا پس یہہ جملہ علت ہوا اور دونوں معللہ ہوئے

دل اہل انصاف را شاد دار — جہانرا بانصاف آباد دار

دار فعل با فاعل جہانرا مفعول بہ آباد دوسرا مفعول یا آباد دار فعل مرکب بانصاف جار مجرور
فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ معطوف علیہ ہوا واو عطف کا محذوف دار فعل با فاعل دل اہل

اہل کیطرف مضاف اور وہ الضاف کیطرف پہلا مفعول غنا دوسرا مفعول یہہ جملہ فعلیہ
فعلیہ معطوف ہوا اور دونوں معطوفہ ہوئے + یا پہلا مصرع مفسر اور دوسرا مفسر +

جہانرا بہ از عدل معمار نیست ۔ کہ بالاتر از معدلت کار نیست

نیست فعل ناقص جہانرا بمعنی برائے جہان جار مجرور فعل کے متعلق معمار اسم یائی تنکیر محذوف
بہ اسم تفضیل از عدل جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا
نیست فعل ناقص کار اسم یائی تنکیر مقدر بالاتر اسم تفضیل از معدلت جار مجرور اسکے
متعلق اور وہ خبر یہہ فعلیہ علت ہوا اور دونوں معللہ ہوئے +

ترا زین بہ آخر چہ حاصل بود ۔ کہ نامت شہنشاہ عادل بود

چہ استفہام کا کلمہ بود فعل ناقص حاصل مضاف ت ضمیر خطابکی مضاف الیہ اسم
بہ اسم صفت از جار این اسم اشارہ کاف اشارہ کا بیان بود فعل نامت مضاف
مضاف الیہ اسم شہنشاہ عدل موصوف صفت فعل ناقص کی خبر یہہ جملہ فعلیہ یا
اسمیہ ہوکر اسکا مضمون بتاویل مفرد مشار الیہ ہوا اسم اشارہ مع مشار الیہ جار کا مجرور
ہوکر شبہ فعل کے متعلق ہوا اور وہ فعل ناقص کی خبر آخر ظرف زمان فعل کے متعلق
فعل اسم اور خبر اور متعلقات سمیت جملہ فعلیہ استفہامیہ ہوا

اگر خواہی از نیک بختی نشان ۔ در ظلم بندی بر اہل جہان

اگر حرف شرط خواہی فعل با فاعل نشان مضاف نیکبختی مضاف الیہ از اضافت بیانیہ
کی علامت مضاف مع مضاف الیہ مفعول ہوا یا نیکبختی جار مجرور فعل کے متعلق اور
نشان مفعول یہہ جملہ فعلیہ فعل شرط ہوا بندی فعل با فاعل در ظلم مضاف مضاف الیہ
مفعول بر جار اہل جہان مضاف مضاف الیہ مجرور متعلق فعل کے یہہ جملہ فعلیہ
جزا ہوا اور دونوں شرطیہ ہوئے +

رعایت دریغ از رعیت مدار ۔ مراد دل دادخواہان بر آر

مدار فعل با فاعل رعایت پہلا دریغ دوسرا مفعول از رعیت جار مجرور متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا بر آر فعل با فاعل مراد مضاف دل کیطرف اور وہ دادخواہان کیطرف مفعول جملہ فعلیہ انشائیہ

خرابی زبیداد بیند جہان چو بستان خرم ز باد خزان

بیند فعل جہان فاعل خرابی مفعول زبیداد جار مجرور فعل کے متعلق ہوا چو حرف تشبیہ جار بستان خرم موصوف صفت مجرور اور ز جار باد خزان مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ ممثلہ ہوا یعنی کہ جہانکو بستان سی اور بیداد کو خزان سی مشابہ کیا

مده رخصت ظلم در ہیچ حال کہ خورشید ملکت بیاید زوال

مده فعل با فاعل رخصت ظلم مضاف مضاف الیہ مفعول در جار ہیچ حصر کا کلمہ افراد کے شامل ہونیکی لیے حال محصور ہیچ حال مرکب جار کا مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا یا نتیجہ کا یعنے تاکہ) بیاید فعل خورشید مضاف ملک کیطرف اور وہ ت ضمیر کیطرف فاعل زوال مفعول یہہ جملہ علت ہوا اور دونوں معللہ ہوے

کسے کآتش ظلم زد در جہان بر آورد از اہل عالم فغان

کسے موصول کاف صلہ کا زد فعل ضمیر جو اسمیں ہے موصول کیطرف راجع ہے فاعل آتش ظلم مضاف مضاف الیہ مفعول در جہان جار مجرور فعل کے متعلق فعل مع فاعل اور مفعول اور متعلق کے جملہ فعلیہ ہوکر موصول کا صلہ ہوا اور وہ مبتدا ہوا بر آورد فعل ضمیر جو راجع ہے مبتدا کیطرف وہ فاعل فغان مفعول از جار اہل عالم مضاف مضاف الیہ مجرور متعلق فعل کے یہہ جملہ خبر ہوا مبتدا خبر سمیت جملہ اسمیہ ہوا

ستمکش گر آہی بر آرد ز دل زند سوز او شعلہ در آب و گل

گر حرف شرط بر آرد فعل ستمکش اسم فاعل ترکیبی اسکا فاعل آہ مفعول ز دل جار مجرور فعل سی متعلق فعل مع فاعل وغیرہ کے جملہ فعلیہ فعل شرط ہوا زند فعل سوز مضاف او مضاف الیہ اسکا فاعل شعلہ مفعول در جار آب و گل معطوف معطوف علیہ مجرور فعل سے متعلق فعل فاعل وغیرہ سمیت جملہ فعلیہ جزا اور دونوں جملے شرطیہ ہوئے

مکن بر ضعیفان بیچارہ زور بیندیش آخر ز تنگی گور

مکن فعل با فاعل زور مفعول بر جار ضعیفان موصوف بیچارہ صفت مجرور فعل کے متعلق ہوا فعل فاعل و مفعول سمیت جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا بیندیش فعل با فاعل آخر

اخر ظرف ز جار سلی گور مضاف مضاف الیہ مجرور متعلق ہے یہہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

بہ آزار مظلوم مائل مباش زدود دل خلق غافل مباش

مباش فعل ناقص اسم سمیت مائل خبر با جار آزار مضاف مظلوم مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق پس جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا مباش فعل ناقص مع اسم غافل خبر ز جار دود دل مضاف مضاف الیہ مضاف اور خلق مضاف الیہ مجرور متعلق فعل جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

مکن مردم آزاری اے تندرے کہ ناگہ رسد بر تو قہر خدائے

اے حرف ندا تندرا اے مرکب فاعلی منادی مکن فعل با فاعل مردم آزاری مرکب حاصل مصدر مفعول فعل مع فاعل و مفعول کے جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا رسد فعل قہر خدا مضاف مضاف الیہ اسکا فاعل بر تو جار مجرور اسکی متعلق ناگہ کلمہ مفاجات کا یا ظرف زمان یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا علت و معلول جواب ندا اور جواب و ندا جملہ ندائیہ ہوا +

ستم بر ضعیفان مسکین مکن کہ ظالم بدوزخ رود بی سخن

مکن فعل با فاعل ستم مفعول بر جار ضعیفان مسکین موصوف صفت مجرور فعل سے متعلق یہہ جملہ فعلیہ ہوکر معلول ہوا کاف علت کا رود فعل ظالم فاعل بدوزخ جار مجرور اور بے سخن جار مجرور فعل سے متعلق یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونوں معللہ ہوے

دلا گر قناعت بدست آوری در اقلیم راحت کنی سروری

دل منادی جملہ فعلیہ کے قائم مقام گر حرف شرط آوری فعل با فاعل قناعت مفعول بدست جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ فعل شرط ہوا کنی فعل با فاعل سروری مفعول در جار اقلیم مضاف راحت مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ جزا ہوا اور دونوں شرطیہ ہوکر جواب ندا ہوی جواب ندا سمیت جملہ ندائیہ ہوا +

اگر تنگدستی ز سختی منال کہ پیش خردمند ہیچ است مال

اگر حرف شرط ہی بمعنی ہستی فعل ناقص اسم سمیت تنگدست مرکب اسکی خبر فعل مع اسم و خبر کے جملہ فعلیہ ہوکر فعل شرط ہوا منال فعل با فاعل ز سختی جار مجرور اسکی متعلق یہہ جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوا شرط و جزا جملہ شرطیہ ہوکر معلول ہوا کاف علت کا است فعل ناقص

ناقص ہاں اسم ہیچ بمعنی ناچیز اُسکی خبر پیش مضاف خردمند کیطرف فعل سے متعلق ہے
جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونوں معللہ ہوئے ✣

ندارد خردمند از فقر عار — کہ باشد نبی را ز فقر افتخار

ندارد فعل مضارع منفی خردمند مرکب فاعل عار مفعول از فقر جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا باشد فعل ناقص افتخار مصدر ز فقر جار مجرور اسکے متعلق اور وہ اسم نبی را بمعنی برائے نبی جار مجرور ثابت شبہ فعل سی متعلق اور وہ خبر یہہ جملہ فعلیہ ہوکر علت ہوا اور دونوں معللہ ہوئے ✣

غنی را ز سیم و زر آرایش است — ولیکن فقیر اندر آسایش است

است فعل ناقص آرایش حاصل مصدر ز جار سیم معطوف علیہ واو عاطفہ زر معطوف مجرور حاصل مصدر سے متعلق کہ جو شبہ فعل ہے شبہ فعل متعلقات سمیت فعل ناقص کا اسم ہوا غنی را بمعنے برای غنی جار مجرور ثابت شبہ فعل سے متعلق اور وہ خبر فعل اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ ہوا یا آرایش غنی مضاف مضاف الیہ مبتدا را اضافت کی علامت از سیم و زر خبر است جملہ اسمیہ کی علامت ولیکن حرف استدراک است فعل ناقص فقیر اسم اندر آسایش جار مجرور ثابت شبہ فعل محذوف سے متعلق اور وہ خبر پس جملہ فعلیہ مستدرکہ ہوا ✣

غنی گر نباشی مکن اضطراب — کہ سلطان نخواہد خراج از خراب

گر حرف شرط نباشی فعل ناقص منفی اسم سمیت غنی خبر یہہ جملہ فعلیہ شرط ہوا مکن فعل با فاعل اضطراب مفعول یہہ جملہ فعلیہ جزا ہوا شرط مع جزا جملہ شرطیہ ہوکر معلول ہوا کاف علت کا نخواہد فعل مضارع منفی سلطان فاعل خراج مفعول از خراب جار مجرور فعل سے متعلق یہہ جملہ علت ہوا اور دونوں معللہ ہوئے ✣

قناعت بہر حال اولیتر است — قناعت کند ہر کہ نیک اختر است

است فعل ناقص یا جملہ اسمیہ کی علامت قناعت اسم یا مبتدا اولیتر اسم التفضیل خبر ب جار ہر حصر کا حال اسکا محصور یا ہر حال موصول اُسکا (بہر حالیکہ باشد) محذوف بہر حال جار کا مجرور ہوکر قناعت یا اولیتر یا فعل کے متعلق ہوا اور سب ملکر جملہ اسمیہ ہوا کند فعل

فعل ہر کہ موصول است فعل ناقص اسم سمیت جو ضمیر ہے اوس نیک اختر خبر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ فاعل ہوا اور قناعت مفعول لہ یہہ جملہ فعلیہ ہوا +

زنور قناعت برافروز جان　　　اگر واری از نیک بختی نشان

برافروز فعل بافاعل جان مفعول ز جار نور قناعت مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ ہوکر جزا مقدم ہوا اگر حرف شرط کا داری فعل بافاعل نشان مضاف نیک بختی مضاف الیہ از بیانیہ اضافت کی علامت مفعول یا صرف نشان مفعول از نیکبختی جار مجرور فعل کے متعلق غرضکہ جملہ فعلیہ شرط ہوا اور دونوں جملے شرطیہ ہوے +

ایا مبتلا گشتہ در دام حرص　　　شدہ مست والعقل از جام حرص
مکن عمر ضایع بتحصیل مال　　　کہ ہم نرخ گوہر نباشد سفال

ایا حرف ندا کا مبتلا گشتہ فعل مرکب مجہول ضمیر اسمین راجع مخاطب کیطرف جو مفعول مالم یسم فاعلہ ہے در جار دام حرص مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ محذوف است موصول لاعقل صفت شدہ فعل یہہ ایک ہوکر فعل مجہول مرکب ہوا از جار جام حرص مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ معطوف ہوا اور دونوں بتاویل مفرد منادی ہوے ندا مع منادی جملہ فعلیہ کا قائمقام ہوی مکن فعل بافاعل عمر پہلا مفعول ضایع دوسرا مفعول ب جار تحصیل مال مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا نباشد فعل ناقص منفی سفال اسم ہمنرخ مرکب مضاف گوہر کیطرف خبر یہہ جملہ فعلیہ ہوکر معلول ہوا اور دونوں معللہ ہوکر جواب ندا ہوے جواب وندا ایک ہوکر جملہ ندائیہ ہوا +

ہر آنکس کہ در بند حرص اوفتاد　　　دہد خرمن زندگانی بباد

ہر آنکس موصول کاف صلہ کا افتاد فعل ضمیر اسمین راجع موصول کی طرف اسکا فاعل اور در جار بند حرص مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا صلہ اور موصول مبتدا ہوا بباد دہد فعل مرکب اسمین ضمیر مبتدا کیطرف راجع اسکا فاعل خرمن زندگانی مضاف مضاف الیہ مفعول باد دہد خرمن زندگانی پہلا مفعول بباد دوسرا مفعول

بہر حال جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوا مبتدا خبر سمیت جملہ اسمیہ ہوا ✤

گرفتم کہ اموال قارون تراست　　ہمہ نعمت ربع مسکون تراست　　بخواہی شدن آخر گرفتار خاک　　چو بیچارگان با دل دردناک

گرفتم فعل با فاعل این اشارہ کا حرف محذوف یا مبین کاف بیانیہ است فعل ناقص اموال قارون مضاف مضاف الیہ اسم ترا جار مجرور مخصوص شبہ فعل محذوف کے متعلق خبر یہہ جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ محذوف است فعل ناقص ہمہ حصر کا کلمہ مضاف نعمت کیطرف اضافت مقدر اور وہ ربع مسکون کیطرف کہ ترکیب توصیفی کے ساتھہ مرکب ہے یہہ سب فعل ناقص کے اسم ہوئے ترا جار مجرور شبہ فعل سے متعلق (لفظ مخصوص محذوف) او وہ مع متعلق خبر فعل متعلقات سمیت جملہ فعلیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ مشار الیہ یا بیان ہوکر گرفتم کے مفعول ہوے یہہ فعل مع متعلقات جملہ فعلیہ ہوا و لیکن استدراک کا حرف محذوف بخواہی شد فعل یا اسم مشبہ آخر ظرف گرفتار خاک مضاف مضاف الیہ خبر چو حرف شبہ جار بیچارگان مشبہ بہ مجرور فعل کے متعلق با جار دل موصوف دردناک مرکب صفت مجرور فعل کے متعلق پس فعل مع اسم اور خبر او متعلقات کے جملہ فعلیہ مستدرکہ ہوا ✤

چرا میگدازی ز سودای زر　　چرا میکشی بار محنت چو خر　　چرا میکشی محنت از بہر مال　　کہ خواہی شدن ناگہان پایمال

تینوں مصرعے جملہ استفہامیہ ہوکر واو عاطفہ کی تقدیر سے معطوفہ ہوکر معلول ہوے اور چوتھا مصرع علت ہوا چرا لفظ استفہام یا برای چہ کے معنی جار مجرور فعل کے متعلق میگدازی فعل با فاعل ز جار سودای زر مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق فعل فاعل اور متعلقات سمیت جملہ فعلیہ استفہامیہ ہوا چرا حرف استفہام میکشی فعل با فاعل بار محنت مضاف مضاف الیہ مفعول چو جار خر مجرور فعل کے متعلق پس جملہ استفہامیہ ہوا چرا لفظ استفہام میکشی فعل با فاعل محنت مفعول از بہر جار مال مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ استفہامیہ معلول ہوا کاف علت کا خواہی شدن فعل ناقص اسم سمیت پایمال خبر ناگہان ظرف یا مفاجات کا لفظ پس فعل اسم و خبر سمیت جملہ فعلیہ علت ہوا۔ اور اگر لفظ ہرگاہ محذوف ہو تو شرط و جزا ہو گی

چنان دادہ دل بنقش درم　　کہ ہستی ز ذوقش ندیم و دم

چنان لفظ کنایت کا مبین دادہ فعل با فاعل دل مفعول بہ جار نقش درم مضاف و

ومضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق فعل فاعل اور مفعول اور متعلق سمیت جملہ فعلیہ مبین ہوا کاف بیانیہ کا چنان ہستی فعل با آمم ندیم وندیم مضاف مضاف الیہ خبر زجار دوش مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق فعل مع اسم وخبر جملہ فعلیہ مبین ہوا ❊

چنان عاشق بروے گشتہ ۔ کہ شوریدہ احوالی بہر گشتہ

چنان کنایہ کا اسم مبین گشتہ فعل ناقص مع اسم عاشق بر دو کیطرف اور روز کیطرف مضاف جیم کاف بیانیہ ہمزہ ای بمعنی ہستی یہہ فعل ناقص اسم سمیت شوریدہ احوال مرکب معطوف علیہ واؤ عاطفہ گشتہ معطوف انکی خبر بس یہہ جملہ مصرع اول کا بیان ہوا

چنان گشتہ صید بحر شکار ۔ کہ یادت نیاید ز روز شمار

چنان اسم کنایہ گشتہ فعل ناقص اسم سمیت صید اسکی خبر بہر شکار جار مجرور فعل کے متعلق کاف بیانیہ یاد نیاید فعل مرکب ت مفعول بہ ز بیانیہ زاید روز شمار مضاف مضاف الیہ فاعل یہہ بیان پہلی مصرع کا ہوا یا اسکی تقدیر یون ہے (روز شمار د ریاد تو نیاید) نیاید فعل روز شمار فاعل در جار یاد تو مضاف مضاف الیہ مجرور متعلق فعل کے یا (یاد روز شمار ترا یاد نیاید) روز شمار مضاف مضاف الیہا فاعل ز علامت اضافت کی نیاید فعل ترا مفعول بہر حال جملہ فعلیہ ہوکر پہلے مصرع کا بیان ہوا

مبادا دل آن فرومایہ شاد ۔ کہ از بہر دنیا دہد دین بباد

مبادا فعل ناقص پہلا الف دعائیہ اور دوسرا زائد باید صوتکا دل مضاف آن اشارہ کا اسم در فرومایہ مشار الیہ موصول یا مبین ہوا کاف بیانیہ یا صلہ یا وصفی یا سر جملہ بباد دہد فعل ضمیر جو اسمین راجع ہے موصول کیطرف وہ فاعل دین مفعول از بہر دنیا جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ موصولکا صلہ یا مبین کا بیان ہوا اور وہ مشار الیہ اشارہ مع مشار الیہ کے مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ فعل ناقص کا اسم شاد خبر پس جملہ فعلیہ دعائیہ ہوا ❊

کسے راکہ اقبال باشد غلام ۔ بود میل خاطر بطاعت مدام

کسیکہ موصول باشد فعل ناقص اقبال اسم غلام مضاف او غائب کی ضمیر محذوف مضاف الیہ خبر یہہ جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ سمیت مبتدا ہوا بود فعل ناقص میل مضاف

کیطرف اور وہ او ضمیر غائب محذوف کیطرف مضاف مضاف الیہ اسم ہوا لطاعت جار مجرور فعل کے متعلق مدام ظرف زمان خبر یہہ جملہ فعلیہ خبر ہوا مبتدا خبر سمیت جملہ اسمیہ ہوا یا بود فعل تامہ میں خاطر فاعل لطاعت اور مدام اسکی متعلق یا بود فعل میں خاطر مضاف مضاف الیہ مضاف کے موصول کہ اقبال باشد غلام او صلہ مضاف الیہ را علامت اضافت کے یہہ اسم ہوا یا فاعل طاعت فعل یا ثابت محذوف کے متعلق خبر مدام ظرف

نشاید سر از بندگی تافتن   کہ دولت بطاعت توان یافتن

نشاید فعل سر تافتن مصدر مرکب یا تافتن سر مضاف مضاف الیہ از بندگی جار مجرور مصدر کے متعلق ہوکر فاعل یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا دولت مبتدا توان یافتن مصدر مرکب طاعت جار مجرور اسکی متعلق یہہ خبر ہوا مبتدا اور خبر جملہ اسمیہ معلول یا توان بمعنے تواند فعل ضمیر غائب کی صاحب طاعت کیطرف راجع اسکا فاعل دولت مفعول یافتن مفعول

سعادت ز طاعت میسر شود   دل از نور طاعت منور شود

شود فعل ناقص سعادت اسم میسر خبر ز طاعت جار مجرور فعل کے متعلق پس جملہ فعلیہ ہوا شود فعل ناقص دل اسم منور خبر از جار نور طاعت مضاف مضاف الیہ فعل کی متعلق پس دونوں جملے فعلیہ بتقدیر واو عطف معطوفہ ہوے ✣

اگر بندی از بہر طاعت میان   بدست آوری دولت جاودان

اگر حرف شرط بندی فعل با فاعل میان مفعول از بہر جار طاعت مجرور فعل کی متعلق یہہ جملہ فعلیہ شرط ہوا آوری فعل با فاعل دولت جاودان موصوف صفت مفعول بدست جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوا اور دونوں شرطیہ ہوے

ز طاعت نہ پیچد خردمند سر   کہ بالا ز طاعت نباشد ہنر

نہ پیچد فعل منفی خردمند فاعل سر مفعول ز طاعت جار مجرور فعل کی متعلق یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا نباشد فعل ناقص منفی ہنر اسم بالا خبر طاعت جار مجرور فعل کی متعلق یا بالا اسم صفت پس یہہ جملہ علت ہوا اور دونوں معللہ ہوے ✣

باب عبادت وضو تازہ دار   کہ فردا ز آتش شوی رستگار

تازہ دار فعل با فاعل وضو مفعول یا دار فعل با فاعل وضو پہلا مفعول تو دوسرا مفعول تازہ
ب جار آب عبادت مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا
کاف علت کا شوی فعل ناقص اسم سمیت رستگار خبر فردا ظرف بان ز آتش جار مجرور فعل
کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونوں معللہ ہوئے ؂

نماز از سر صدق بر پا بدار　　که حاصل کنی دولت پایدار

برپا بدار فعل با فاعل نماز مفعول از جار سر صدق مضاف مضاف الیہ مجرور بس جملہ فعلیہ
انشائیہ ہوا کاف علت کا یا نتیجہ کا حاصل کنی فعل با فاعل دولت موصوف پایدار صفت مفعول
یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا یا نتیجہ اور پایدار کا لطف سعدی علیہ الرحمہ کی یادگار ہے ؂

ز طاعت بود روشنائی جان　　که روشن ز خورشید باشد جہان

بود فعل ناقص روشنائی جان مضاف مضاف الیہ اسم ز طاعت جار مجرور شبہ فعل حاصل سے
جو کہ محذوف ہی متعلق اور وہ خبر یہہ جملہ فعلیہ ممثل ہوا کاف تمثیل اور شبہ کا باشد فعل ناقص
جہان اسم روشن خبر ز سببیہ جار خورشید مجرور متعلق فعل یہہ جملہ فعلیہ تمثیل ہوا ؂

پرستندہ آفرینندہ باش　　در ایوان طاعت نشینندہ باش

باش فعل ناقص اسم سمیت پرستندہ آفرینندہ مضاف مضاف الیہ خبر یہہ جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا باش فعل ناقص اسم سمیت نشینندہ اسم فاعل در جار ایوان طاعت مضاف اور
مضاف الیہ مجرور متعلق شبہ فعل کے اور وہ فعل کی خبر یہہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا اور دونوں
بتقدیر واو عاطفہ معطوف ہوئے ؂

اگر حق پرستی کنی اختیار　　در اقلیم دولت شوی شہریار

اگر حرف شرط کا کنی فعل با فاعل حق پرستی مفعول اختیار دوسرا مفعول یہ جملہ فعلیہ شرط
ہوا شد فعل ناقص مع اسم شہریار خبر در جار اقلیم مضاف دولت مضاف الیہ مجرور
فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ جزا اور دونوں جملے شرطیہ ہوئے ؂

سر از جیب پرہیزگاری برآر　　که جنت بود جای پرہیزگار

برآر فعل با فاعل سر مفعول از جار جیب پرہیزگاری مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے

متعلق یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا بود فعل ناقص جنت اسم جای پرہیزگار مضاف
مضاف الیہ خبر یا یہہ اسم اور جنت خبر یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونون معللہ ہوے +

ز تقوی چراغ عمل بر فروز   کہ چون نیکبختان شوی نیک روز

بر فروز فعل با فاعل چراغ عمل مضاف مضاف الیہ مفعول ز بیانیہ یا سببیہ جار تقوی مجرور
متعلق فعل سے پس جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا کاف علت یا نتیجہ کا شوی فعل ناقص اسم سمیت
و مرکب خبر چون حرف تشبیہ جار نیکبختان مجرور فعل کے متعلق پس جملہ فعلیہ ہوا +

کسے را کہ از شرع باشد شعار   نترسد ز آشوب روز شمار

اسکی تقدیر (کسے کہ شعار او شرع باشد) یا (کسیکہ باشد شعار او ثابت از شرع) پہلی صورتمین
کسیکہ اسم موصول باشد فعل ناقص شعار او مضاف مضاف الیہ اسم یا خبر شرع خبر یا اسم
اور دوسری صورتمین شعار او اسم ثابت مع متعلق خبر یہہ جملہ فعلیہ صلہ ہوا صلہ موصول مبتدا
نترسد فعل ضمیر جو اسمین مبتدا کیطرف راجع ہے فاعل ز جار آشوب مضاف روز کیطرف روز
شمار کیطرف مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ خبر ہوا مبتدا مع خبر کے جملہ فعلیہ ہوا +

دلا ہر کہ محکوم شیطان بود   شب و روز در بند عصیان بود

الف ندا کا دل منادی ہر کہ اسم موصول بود فعل ناقص ضمیر اسمین موصول کیطرف راجع
اسکا اسم محکوم شیطان مضاف مضاف الیہ خبر یہہ جملہ فعلیہ صلہ ہوا موصول صلہ مبتدا
بود فعل ناقص ضمیر اسمین راجع مبتدا کیطرف اسکا اسم در جار بند عصیان مضاف
مضاف الیہ فعل کے متعلق المحبوس شبہ فعل محذوف خبر شب معطوف علیہ واو عاطفہ روز
معطوف یہہ ظرف زمان مفعول فیہ پس جملہ فعلیہ خبر ہوا مبتدا و خبر جملہ اسمیہ ہو کر جواب
ندا اور ندا مع جواب جملہ ندائیہ ہوا +

کسے را کہ شیطان بود یار غار   نباشد مقامش بدار القرار

کسیکہ اسم موصول بود فعل ناقص شیطان اسم یار غار او مضاف مضاف الیہ خبر
یہہ جملہ صلہ ہوا موصول صلہ مبتدا ہوا نباشد فعل ناقص یا تامہ مقامش مضاف
مضاف الیہ اسم یا فعل بدار القرار جار مجرور ثابت شبہ فعل محذوف کی متعلق اور

اور وہ جزا یا فعل یا بمقام شبہ فعل کے یہہ جملہ خبر ہوا اور مبتدا و خبر جملہ اسمیہ ہوا ؛

کسے را کہ شیطان بود پیشوا — کجا باز گردد براہ خدا

(کسیکہ شیطان پیشوای او بود) اسکی تقدیر ہے کسیکہ موصول بود فعل ناقص شیطان اسم پیشوای او مضاف مضاف الیہ خبر یہہ جملہ صلہ ہوا اور موصول صلہ مبتدا کجا ظرف زمان استفہام نفی کے معنی چاہتا ہی باز گردد فعل ضمیر مستتر اسمین مبتدا کیطرف راجع اسکا فاعل بہ جار راہ خدا مضاف مضاف الیہ مجرور یہہ جملہ فعلیہ خبر ہوا مبتدا و خبر جملہ اسمیہ

دلا عزم عصیان مکن زینہار — کہ فردا از آتش شوی شرمسار

الف ندا کا جملہ فعلیہ کے قائمقام مکن فعل با فاعل عزم عصیان مضاف مضاف الیہ مفعول زینہار کلمہ تاکید کا یا ظرف زمان پس جملہ فعلیہ ہوا کاف علت یا نتیجہ کا شوی فعل ناقص مع اسم اشکار خبر از آتش جار مجرور فعل سے کے متعلق فردا ظرف زمان یہہ جملہ فعلیہ ہو - اور دوسرے نسخہ کے موافق بنا شی فعل اسم سمیت شرمسار خبر حق متعلق فعل فردا ظرف

ز عصیان کند ہوشمند احتراز — کہ از آب باشد شکر را گداز

کند فعل ہوشمند فاعل احتراز مفعول ز عصیان جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا یا تمثیل کا باشد فعل ناقص گداز حاصل مصدر مضاف را علامت اضافت کی شکر مضاف الیہ اسکا اسم از آب جار مجرور شبہ فعل ثابت محذوف سے متعلق وہ خبر یہہ جملہ تمثیل یا علت ہوا - یا گداز اسم را جار شکر مجرور ثابت کے متعلق اور وہ خبر از آب بہی فعل سے کے یا گداز حاصلمصدر کے متعلق ؛

کند نیک بخت از گنہ اجتناب — کہ پنہان شود نور مہ از سحاب

کند فعل نیکبخت مرکب فاعل اجتناب مفعول از گنہ جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا شود فعل ناقص نور مہ مضاف مضاف الیہ اسم پنہان خبر از سحاب جار مجرور فعل سے کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونون معللہ ہوئے ؛

مکن نفس امارہ را پیروی — کہ ناگہ گرفتار دوزخ شوی

مکن فعل با فاعل پیروی مضاف نفس امارہ مضاف الیہ را اضافت کی علامت

مفعول یہہ جملہ معلول ہوا کاف علت کا شوی فعل ناقص مع اسم گرفتار دوزخ خبر ناگہہ ظرف یامفاجات کا کلمہ یہہ جملہ علت ہوا اور دونوں جملے معللہ ہوئے ❊

اگر سر بتابد ز عصیان دلت　　بود اسفل السافلین منزلت

اگر حرف شرط بتابد فعل مضارع منفی دل مضاف ضمیر خطابی مضاف الیہ فاعل سر مفعول ز عصیان جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ فعل شرط ہوا بود فعل ناقص اسفل السافلین مضاف مضاف الیہ اسم یا خبر منزلت مضاف مضاف الیہ خبر یا اسم یہہ جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوا شرط مع جزا کے جملہ شرطیہ ہوا ❊

مکن خانۂ زندگانی خراب　　بسیلاب فعل بد و ناصواب

مکن فعل با فاعل خانۂ زندگانی مضاف مضاف الیہ مفعول اول خراب دوسرا مفعول ب جار سیلاب مضاف فعل مضاف الیہ باضافت بیانی فعل مضاف بد و ناصواب معطوف معطوف علیہ مضاف الیہ دروہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

اگر دور باشی ز فسق و فجور　　بباشی ز گلزار فردوس دور

اگر حرف شرط باشی فعل ناقص مع اسم کے دور خبر ز جار فسق و فجور معطوف معطوف علیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ فعل شرط ہوا بباشی فعل ناقص اسم سمیت دور خبر ز جار گلزار فردوس مضاف مضاف الیہ مجرور فعل سے متعلق یہہ جملہ فعلیہ جزا ہوا اور دونوں ملکر جملہ شرطیہ ہوا ❊

بدہ ساقیا آب آتش لباس　　کہ ہستی کند اہل دل التماس

الف ندا کا ساقی منادی قائم مقام جملہ فعلیہ بدہ فعل با فاعل آب موصوف آتش لباس صفت موصوف مع صفت مفعول یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا کند فعل اہل دل مضاف مضاف الیہ فاعل ہستی مفعول اول التماس دوسرا مفعول یہہ فعلیہ جملہ علت ہوا اور دونوں ملکر ندا ہوئے ندا مع جواب جملہ ندائیہ ہوا ❊

مے لعل در ساغر زرنگار　　بود روح پرور چو لعل نگار

بود فعل ناقص مے لعل مضاف مضاف الیہ باضافت وصفی اسم روح پرور خبر

خبر در جار ساغر موصوف زر نگار مرکب صفت موصوف صفت مجرور فعل کے متعلق چو تشبیہ کا حرف جار بہ لعل نگار مضاف مضاف الیہ مشبہ مجرور فعل کے متعلق فعل مع متعلقات جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یا چو تشبیہ کا کلمہ مضاف لعل نگار مضاف الیہ دوسری خبر٭

بیار آن شرابی چو آب حیات | کہ یابد زبوش دل از غم نجات
شرابی چو لعل روان بخش یار | شرابی مصفا چو روی نگار

اسکی تقدیر یہہ ہے (بیار آن شرابیکہ ہمچو آبحیاتست) بیار فعل با فاعل آن اسم اشارہ شراب موصول کاف صلہ کا است فعل ناقص یا تامہ ضمیر جو اسمین موصول کیطرف راجع ہے فاعل یا اسم چو تشبیہ کا کلمہ مضاف آبحیات مضاف الیہ خبر فعل ناقص کے یہہ جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ مشار الیہ ہوا اشارہ مع مشار الیہ مفعول پس جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا یا دوسرا جواب ندا کا اور دوسرا مصرع علت ہے پہلے مصرع کا اور تیسرا و چوتہا مصرع واو عاطفہ کی تقدیر سے موصول یا تقدیر اسکی یہہ ہے (بیار آن شرابیکہ ہمچو آب حیات از بوش دل از غم نجات یابد) بیار فعل با فاعل آن اسم اشارہ شراب مشبہ موصول کاف سر جملہ یابد فعل دل فاعل نجات مفعول از غم جار مجرور فعل کے متعلق از جار بوش مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق چو تشبیہ کا حرف جار آبحیات مضاف مضاف الیہ مشبہ بہ مجرور فعل کے متعلق یا شراب موصوف چو آبحیات صفت چو روان بخش یار صفت بعد صفت چو روی نگار صفت بعد صفت موصوف صفتون سمیت موصول ہوا کاف صلہ کا یابد فعل دل فاعل نجات مفعول ز بوش اور از غم فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ صلہ ہوا موصول صلہ (بیار) فعل کا مفعول ہوا وہ فعل فاعل وغیرہ سمیت جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا یا شراب موصوف مشبہ چو بمعنی مثل مضاف لعل موصوف مشبہ روان بخش مرکب مضاف یار مضاف الیہ صفت اور وہ مضاف الیہ مثل کا ہوا اور یہہ شراب کی صفت ہوئی موصوف مع صفت معطوف علیہ واو عطف کا محذوف شراب موصوف مصفا صفت سمیت مشبہ چو تشبیہ کا لفظ روی نگار مضاف مضاف الیہ مشبہ بہ معطوف معطوف علیہ مع معطوف فعل (بیار) کا مفعول ہوا٭

خوشا آتش شوق ارباب عشق ؛ خوشا لذت ذوق اصحاب عشق

آتش مضاف شوق کیطرف اور وہ ارباب کیطرف اور وہ عشق کیطرف یہہ سب ملکر مبتدا خوشا خبر الف کثرتکا اسیت جملہ کی علامت مقدر مبتدا و خبر جملہ اسمیہ ہوا اور علی ہذا دوسرا مصرع

خوش آن دل کہ دارد تمنای دوست ؛ خوش آنکس کہ در بند سودای اوست

آن اشارہ کا دل مبین یا موصوف یا موصول کاف بیان یا صلہ یا وصف کا دارد فعل ضمیر جو دل کی طرف راجع ہی فاعل تمنای دوست مضاف مضاف الیہ مفعول یہہ جملہ فعلیہ ہوکر بیان یا صلہ یا وصف ہوا موصوف یا مبین یا موصول صفت یا بیان یا صلہ سمیت مشار الیہ ہوکر مبتدا ہوا خوش خبر است جملہ اسمیہ کی علامت آن کس اسم موصول کاف سر جملہ است فعل ضمیر اسم در جار بند سودا مضاف مضاف الیہ مضاف او مضاف الیہ مجرور محبوس شبہ فعل محذوف سے متعلق اور وہ خبر فعل اسم و خبر سمیت جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول مع صلہ مبتدا ہوا خوش اسکی خبر مبتدا و خبر جملہ اسمیہ ہوا ؛

خوش آن دل کہ شید است بر روی دوست ؛ خوش آن دل کہ شد منزلش کوی دوست

آن اسم اشارہ دل موصوف یا مبین یا موصول کاف وصف یا بیان یا صلہ کا است فعل ناقص ضمیر مستتر دل کی طرف راجع ہے اسکا اسم شیدا خبر بر جار روی دوست مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق فعل اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ ہوکر صفت یا بیان یا صلہ ہوا مبین مع بیان یا موصول مع صلہ یا موصوف مع صفت سے کے مشار الیہ ہوا اشارہ مع مشار الیہ کے مبتدا ہوا خوش اسکی خبر پس جملہ اسمیہ خبریہ ہوا آن اسم اشارہ دل مبین کاف بیانکا شد فعل ناقص منزلش مضاف مضاف الیہ اسم یا خبر کوی دوست مضاف مضاف الیہ خبر یا اسم فعل اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ ہوکر بیان ہوا بیان مع مبین مشار الیہ اور مشار الیہ اشارہ سمیت مبتدا ہوا خوش اسکی خبر است جملہ اسمیہ کی علامت محذوف ہے

خوشا می پرستی ز صاحبدلان ؛ خوشا ذوق مستی ز اہل دلان

می پرستی مبتدا ز صاحبدلان جار مجرور شبہ فعل محذوف کے متعلق اور وہ مبتدا سے خوش اسکی خبر اسیطرح دوسرا مصرع یعنی ذوق مستی از اہل دلان بسیار خوش است ؛

دلا در وفا باش ثابت قدم کہ بے سکہ رائج نباشد درم

الف ندا کا دل منادیٰ جملہ فعلیہ کے قائمقام باش فعل ناقص اسم سمیت ثابت قدم مرکب خبر یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا نباشد فعل ناقص منفی درم اسم رائج خبر بے سکہ جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا معلول و علت ندا کا جواب ہوا اور جواب و ندا ملکر جملہ ندائیہ ہوا *

مگردان زکوے وفا روئی دل کہ از روی جانان نباشی خجل

مگردان فعل فاعل سمیت روی دل مضاف مضاف الیہ مفعول ز جار کوی وفا مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا کاف بمعنی تا نتیجہ کی لیے نباشی فعل ناقص اسم سمیت خجل خبر از جار روی جانان مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق ہوا پس فعل فاعل اور مفعول سمیت جملہ فعلیہ ہوا *

زراہ وفا گر نہ پیچے عنان شوی دوست اندر دل دشمنان

گر حرف شرط نہ پیچی فعل با فاعل عنان مفعول ز جار راہ وفا مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ شرط ہوا شوی فعل ناقص اسم سمیت دوست خبر اندر جار دل دشمنان مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ جزا ہوا اور دونوں معللہ ہوئے

مکن بیوفائی چو دور سپہر متاب از رخ دوستان روے مہر

مکن فعل با فاعل بیوفائی مفعول چو تشبیہ کا جار دور سپہر مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کی متعلق متاب فعل با فاعل روے مہر مضاف مضاف الیہ با اضافت بیانیہ مفعول از جار رخ دوستان مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق پس دونوں جملے فعلیہ انشائیہ ہوئے

منہ پای بیرون زکوی وفا کہ از دوستان می نیرزد جفا

منہ فعل فاعل سمیت پہلا مفعول پای دوسرا مفعول بیرون یا بیرون منہ مرکب فعل با فاعل پائی مفعول بہ ز جار کوی وفا مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ انشائیہ معلول ہوا کاف علت کا می نیرزد فعل حال منفی جفا فاعل از دوستان جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونوں ملکر جملہ معللہ ہوگیا *

بود نیوفائی سرشت زنان　　　میاموز کردار زشت زنان

بود فعل ناقص نیوفائی اسم سرشت زنان مضاف مضاف الیہ خبر پس جملہ فعلیہ خبریہ ہوا میاموز فعل
فاعل سمیت کردار موصوف زشت مضاف زنان مضاف الیہ صفت موصوف مع صفت کے
مفعول فعل فاعل اور مفعول سمیت جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ❊

جدائی ز احباب کردن خطاست　　　بریدن ز یاران خلاف وفاست

جدائی کردن مصدر مرکب ز احباب جار مجرور مصدر کے متعلق اور وہ مبتدا خطا است خبر بریدن
مصدر ز یاران جار مجرور اسکی متعلق اور وہ مبتدا خلاف وفا مضاف مضاف الیہ خبر است
جملہ اسمیہ کی علامت دونو جملے بتقدیر واو عطف معطوفہ ہوئے ❊

کسے را کہ باشد دل حق شناس　　　نشاید کہ بندد زبان سپاس

تقدیر اسکی یہہ ہے (کسیکہ دل او حق شناس باشد نشاید اور این کہ زبان سپاس بندد) کسیکہ
موصول باشد فعل ناقص دل او مضاف مضاف الیہ اسم حق شناس خبر یہہ جملہ فعلیہ صلہ
ہوا موصول مع صلہ مبتدا نشاید فعل این اسم اشارہ کاف بیانکا بندد فعل ضمیر فاعل
زبان سپاس مضاف مضاف الیہ مفعول فعل فاعل اور مفعول سمیت جملہ فعلیہ ہو کر
مشار الیہ ہوا اور وہ فعل کا فاعل فعل مع فاعل وغیرہ جملہ فعلیہ ہو کر مبتدا اور مبتدا خبر سمیت
جملہ اسمیہ ہوا ❊

نفس جز بشکر خدا بر میار　　　کہ واجب بود شکر پروردگار

بر میار فعل با فاعل نفس مفعول جز حرف استثنا ہیچ چیز مستثنیٰ منہ محذوف شکر خدا مضاف مضاف
الیہ مستثنیٰ اور یہہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا بود فعل ناقص
شکر مضاف پروردگار مضاف الیہ اسم واجب خبر یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونو جملے معللہ ہوے

ترا مال و نعمت فزاید ز شکر　　　ترا فتح از در در آید ز شکر

فزاید فعل مال معطوف علیہ واو عاطفہ نعمت معطوف مضاف ت خطابکی مضاف الیہ
را اضافتکی علامت فاعل ز بمعنی سبب جار شکر مجرور فعل کے متعلق در آید فعل فتح
فاعل از جار در مضاف تای خطاب مضاف الیہ را اضافت کی علامت مجرور فعل

فعل کے متعلق ز بمعنی سبب جار شکر مجرور فعل کے متعلق پس دونوں جملے بتقدیر واو عاطفہ معطوفہ ہوئے ✣

زیادت کند شکر جاہ و جلال　　　زیادت کند شکر مال و منال

زیادت کند فعل مرکب شکر فاعل جاہ و جلال معطوف معطوف علیہ مفعول یا کند فعل شکر فاعل جاہ و جلال پہلا مفعول زیادت دوسرا مفعول جملہ فعلیہ خبریہ ہوا اسیطرح دوسرا مصرع ہے

اگر شکر حق تا بروز شمار　　　گذاری نباشد یکے از ہزار

ولی گفتن شکر او لے تر است　　　کہ اسلام را شکر او زیور است

اگر شرط کا گذاری فعل با فاعل شکر حق مضاف مضاف الیہ مفعول تا غایت کا جار روز شمار مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ فعل شرط ہوا نباشد فعل ضمیر اسم یکے از ہزار مرکب خبر یہہ جملہ فعلیہ یا اسمیہ جزا ہوا اور دونوں ملکر جملہ شرطیہ ہوئے ولی استدراک کا اوپر شعر کا توہم رفع کرنیوالا است فعل ناقص یا جملہ کی علامت گفتن شکر مضاف مضاف الیہ اسم یا مبتدا اولیتر خبر یہہ جملہ فعلیہ یا اسمیہ معلول ہوا است فعل ناقص یا جملہ کی علامت شکر او مضاف مضاف الیہ اسم یا مبتدا زیور اسلام مضاف مضاف الیہ را علامت اضافت خبر یہہ جملہ فعلیہ یا اسمیہ علت ہوا اور دونوں معللہ ہوئے اور دونوں شعر مستدرکہ۔

ز شکر جہان آفرین سر متاب　　　کہ در باغ دین شکر او ہست آب

متاب فعل با فاعل سر مفعول ز جار شکر مضاف جہان آفرین مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ معلول ہوا کاف علت کا ہست فعل ناقص شکر او مضاف مضاف الیہ اسم آب خبر در جار باغ دین مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا معلول مع علت جملہ معللہ ہوا ✣

گر از شکر ایزد نہ بندی زبان　　　بدست آوری دولت جاودان

نبندی فعل مع فاعل زبان مفعول از شکر ایزد مضاف مضاف الیہ جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ فعل شرط ہوا آوری فعل با فاعل دولت جاودان صفت موصوف مفعول بدست جار مجرور یہہ جملہ جزا ہوا اور دونوں جملے شرطیہ ہوئے ✣

ترا گر صبوری بود دستیار — بدست آوری دولتِ پایدار

گر شرط کا حرف بود فعل ناقص صبوری اسم دستیار مرکب ت مضاف الیہ اضافتی کی علامت خبر یہہ جملہ فعلیہ فعل شرط ہوا آوری فعل دولت پایدار موصوف صفت مفعول بدست جار مجرور یہہ جملہ جزا ہوا اور دونوں شرطیہ ہوے +

صبوری بود کار پیغمبران — نہ پیچید زین روی دین پروران

بود فعل صبوری اسم کار پیغمبران مضاف مضاف الیہ خبر پس جملہ فعلیہ ہوا نہ پیچید فعل منفی دین پرور مرکب فاعل رو مفعول ز و جار مجرور فعل کے متعلق پس جملہ فعلیہ ہوا +

صبوری کشاید در کام جان — کہ جز صابری نیست مفتاح آن

کشاید فعل صبوری فاعل در مضاف کام کیطرف اور وہ جان کیطرف مفعول یہہ جملہ فعلیہ ہوکر معلول ہوا نیست فعل ناقص چیزے مستثنیٰ منہ محذوف جز حرف استثنا صابری مستثنیٰ اسم مفتاح مضاف آن اشارہ در کام جان مشار الیہ مضاف الیہ خبر یہہ جملہ خبریہ ہوکر علت ہوا اور دونوں معللہ ہوے +

صبوری برآرد مراد دلت — کہ از عالمان حل شود مشکلت

برآرد فعل صبوری فاعل مراد مضاف ت ضمیر کی مضاف الیہ مفعول یہہ جملہ فعلیہ ممثل ہوا کاف تشبیہ کا یا زاید یا بمعنی واو عطف شود فعل ناقص مشکل مضاف ت خطابی مضاف الیہ اسم حل خبر از عالمان جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ ہوا +

صبوری بہر حال اولی بود — کہ در ضمن او چند معنی بود

بود فعل ناقص صبوری اسم اولی خبر بہر حال جار مجرور یہہ جملہ معلول ہوا کاف علت کا بود فعل ناقص یا تامہ چند اسم کنایہ خبر معنی تمیز اسم یا فاعل در جار ضمن مضاف آن اسم اشارہ جسکا مشار الیہ صبوری ہے مضاف الیہ اور وہ مجرور ثابت کی متعلق ہوکر خبر ہوا یا فعل کی متعلق پس فعل اسم اور خبر یا فاعل اور متعلق سمیت جملہ فعلیہ ہوا +

صبوری ترا کامگاری دہد — ز رنج و بلا رستگاری دہد

دہد فعل صبوری فاعل ت خطابی مفعول اول را علامت مفعول کامگاری دوسرا مفعول

مفعول پس یہہ جملہ فعلیہ ہوا دہد فعل ضمیر صبوری فاعل ترا محذوف پہلا مفعول رستگاری
دوسرا مفعول از جار رنج و بلا معطوف معطوف علیہ مجرور فعل کے متعلق پس جملہ فعلیہ ہوا

صبوری کلید در آرزو است — گشاینده کشور آرزو است

صبوری مبتدا کلید مضاف در کیطرف وہ آرزو کیطرف خبر است جملہ اسمیہ کی علامت گشاینده
مضاف کشور کیطرف وہ آرزو کیطرف دوسری خبر مبتدا دونوں خبروں سمیت جملہ اسمیہ ہوا

صبوری کلید در جنت است — سرفرازی و جاه را زینت است

صبوری مبتدا کلید در جنت خبر است علامت جملہ اسمیہ کی اور جملہ فعلیہ بھی ہو سکتا ہے است فعل
ناقص ضمیر جو صبوری کی طرف راجع ہے اسم زینت خبر را معنی برائے جار سرفرازی جاه
مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق جملہ اسمیہ ہوا +

صبوری کنی گر ترا دین بود — که تعجیل کار شیاطین بود

کنی فعل با فاعل صبوری مفعول پس جملہ فعلیہ ہو کر جزا مقدم ہوا اگر شرط کا حرف بود فعل
ناقص یا تامہ دین اسم یا فاعل ترا جار مجرور ثابت شبہ فعل سے متعلق اور وہ خبر یا فعل
سے متعلق یا ترا مفعول ہی بہر حال جملہ فعل شرط موخر ہوا پھر شرط مع جزا معلول ہوا کاف
علت کا بود فعل ناقص تعجیل اسم کار شیاطین مضاف مضاف الیہ خبر یہہ جملہ علت ہوا
اور دونوں ملکر جملہ معللہ ہوا +

دلا گر کنی راستی اختیار — شود دولت همدم و بختیار

الف ندا کا دل منادی جملہ فعلیہ کے قائم مقام اگر شرط کا کنی فعل فاعل سمیت راستی
پہلا مفعول اختیار دوسرا مفعول یہہ جملہ شرط ہوا شود فعل ناقص دولت معطوف علیہ
بخت معطوف اسم ہمدم مضاف ت ضمیر خطاب کی مضاف الیہ معطوف الیہ یار مضاف لغو
مضاف الیہ معطوف خبر یہہ جملہ فعلیہ جزا ہوا شرط و جزا جملہ شرطیہ ہو جواب ندا ہوا
جواب مع ندا جملہ ندائیہ ہوا +

نه پیچد سر از راستی هوشمند — که از راستی نام گردد بلند

نه پیچد فعل منفی ہوشمند فاعل سر مفعول از راستی جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ

فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا گردد فعل ناقص نام اسم بلند خبر از راستی جار مجرور فعل کے
متعلق یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور معلول و علت معللہ +

دم از راستی گر زنی صبح وار — ز تاریکی جہل گیری کنار

گر حرف شرط کا زنی فعل با فاعل دم مفعول از راستی جار مجرور فعل کے متعلق وار
تشبیہ کا لفظ جار صبح مشبہ بہ مجرور یہی فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ فعل شرط ہوا گیری فعل
با فاعل کنار مفعول ز جار تاریکی جہل مضاف مضاف الیہ مجرور یہہ جزا ہوا اور دونو جملہ شرطیہ

مزن دم بجز راستی زینہار — کہ دارد فضیلت ہمین بر بسیار

مزن دم فعل مرکب فاعل سمیت یا مزن فعل با فاعل دم مفعول بجز راستی جار مجرور
فعل کے متعلق زینہار تاکید کا کلمہ یا ظرف زمان یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف
علت کا دارد فعل ہمین فاعل فضیلت مفعول بر بسیار جار مجرور یہہ جملہ علت ہوا

کسے را کہ ناراستی گشت کار — بجا روز محشر شود رستگار

اسکی تقدیر یہہ ہی (کسیکہ ناراستی کار گشت) کسی موصول کاف صلہ کا گشت فعل ناقص
ناراستی اسم کار خبر یہہ جملہ فعلیہ صلہ ہوا موصول صلہ سمیت مبتدا کجا استفہام کا نفی کے
معنی شود فعل ناقص ضمیر مبتدا کیطرف راجع اسم رستگار خبر روز محشر مضاف مضاف الیہ
ظرف زمان یعنی (در روز محشر) مفعول فیہ یہہ جملہ خبر مبتدا اور خبر جملہ اسمیہ ہوا +

بہ از راستی در جہان کار نیست — کہ در گلبن راستی خار نیست

نیست فعل ناقص کار اسم در جہان جار مجرور فعل کے متعلق بہ اسم صفت شبہ فعل
از راستی جار مجرور سمیت خبر یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا نیست فعل ناقص
خار اسم در جار گلبن راستی مضاف مضاف الیہ مجرور موجود شبہ فعل محذوف کی متعلق
اور وہ خبر یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونوں جملے معللہ ہوے +

ز ناراستی نیست کارے بتر — کزو نام نیکو شود بے وقر

نیست فعل ناقص کارے اسم بتر اسکی اصل بدتر تھا اسم تفضیل خبر ناراستی جار مجرور
اسم تفضیل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا شود فعل ناقص نام نیکو

نیکو موصوف صفت اسم ہے وقر مرکب معدولہ خبر دو جار مجرور یہہ جملہ علت ہوا اور دونو معللہ

کسے را کہ گردد زبان در دروغ ۔ چراغ دلت را نباشد فروغ

اسکی تقدیر یہہ ہے (کسیکہ زبان وی دروغ در دہن گردد یا کسیکہ گردد زبان او دروغ) پہلی صورت مین کسی کہ موصول گردد فعل زبان مضاف دروغ کی طرف لامی اضافت ہے فاعل در جار دہن مضاف او ضمیر محذوف کیطرف مجرور یہہ جملہ فعلیہ صلہ ہوا موصول صلہ مبتدا اور دوسری صورت مین کسیکہ موصول گردد فعل ناقص زبان او اسم دروغ خبر یہہ جملہ صلہ ہوا موصول صلہ مبتدا یا گردد فعل تامہ زبان دروغ فاعل ۔ نباشد فعل ناقص فروغ اسم را جار چراغ مضاف دل کیطرف وہ شین ضمیر کیطرف مجرور ثابت کی متعلق اور وہ خبر یہہ جملہ خبر ہوا

دروغ آدمی را کند شرمسار ۔ دروغ آدمی را کند بیوقار

کند فعل دروغ فاعل آدمی مفعول بہ را مفعول کی علامت شرمسار دوسرا مفعول پس جملہ فعلیہ خبریہ ہوا کند فعل دروغ فاعل آدمی را پہلا مفعول بیوقار دوسرا مفعول یہہ جملہ خبریہ ہوا اور دونو واو عاطفہ کی تقدیر سے معطوفہ ہوے ❊

ترا شرمساری نماید دروغ ۔ بکاذب در غم کشاید دروغ

نماید فعل دروغ فاعل ترا مفعول شرمساری دوسرا مفعول پس جملہ فعلیہ خبریہ ہوا کشاید فعل دروغ فاعل در غم مضاف مضاف الیہ مفعول بکاذب دوسرا مفعول یہہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

دروغ ای برادر مگو زینہار ۔ کہ کاذب بود خوار و بی اعتبار

ای ندا کا حرف برادر منادی جملہ فعلیہ کے قائم مقام مگو فعل با فاعل دروغ مفعول زینہار بمعنی ہرگز ظرف زمان یا تاکید کا کلمہ یہہ جملہ معلول ہوا کاف علت کا شود فعل ناقص کاذب اسم خوار معطوف علیہ واو عطف کا بی اعتبار مرکب معدول معطوف خبر یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا معلول علت بمعیت ندا کا جواب ندا مع جواب جملہ ندائیہ

ز کذاب گیرد خردمند عار ۔ کہ او را نیارد کسے در شمار

گیرد فعل خردمند فاعل عار مفعول ز کذاب جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ معلول ہوا کاف علت کا نیارد فعل کسے فاعل مفعول بہ در شمار جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ

فعلیہ علت ہوا اور دونوں معللہ ہوئے یا کاف ترقی کا ؛

نگہہ کن برین گنبد زرنگار ۔ کہ سقفش بود بیستون استوار

نگہہ کن مرکب فعل بافاعل یا کن فعل بافاعل نگہہ مفعول بر جار این اسم اشارہ کا گنبد موصوف زرنگار مرکب صفت موصوف صفت سمیت مبین یا موصوف ہوا کاف بیان یا وصف کا بود فعل ناقص سقف مضاف شین ضمیر کا مضاف الیہ اسم استوار خبر بیستون جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ بیان ہوا یا صفت مبین یا موصوف بیان یا صفت سمیت مشار الیہ ہوا اشارہ مع مشار الیہ مجرور ہو کر فعل کے متعلق ہوا فعل فاعل اور متعلقات سمیت جملہ انشائیہ

سراپردۂ چرخ گردندہ بین ۔ در وشمعہاے فروزندہ بین

بین فعل بافاعل سراپردہ مضاف چرخ کی طرف اور وہ گردندہ کیطرف مفعول لیس جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا بین فعل بافاعل شمعہائی فروزندہ موصوف صفت در و جار مجرور فعل کے متعلق یہہ بہی جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا اور واو عاطفہ مقدر ہو نیسے دونوں جملے معطوفہ ہوے

یکے پاسبان ویکی بادشاہ ۔ یکے تاج خواہ ویکی باج خواہ

یکی مبتدا پاسبان خبر جملہ اسمیہ معطوف علیہ ہوا یکی مبتدا بادشاہ خبر جملہ اسمیہ معطوف علیہ ہوا واو عطف کا محذوف یکی مبتدا تاج خواہ خبر معطوف علیہ یکی مبتدا باج خواہ خبر معطوف علیہ جملہ اسمیہ معطوف ہوا اور است جملہ کی علامت محذوف یا است فعل ناقص محذوف یکی اسم پاسبان اور بادشاہ اور تاج خواہ اور باج خواہ خبر یہہ سب ملکر جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوا اور ہر ایک جملہ باہم معطوفیت کا ربط رکہتا ہے ؛ اسیطرح نیچے کی بیتوں پر قیاس کرو ؛

یکی شادمان یکی دردمند ۔ یکی کامران ویکی مستمند
یکے تاجدار ویکے باجدار ۔ یکے سرفراز ویکی خاکسار
یکی بر حصیر ویکے بر سریر ۔ یکے در پلاس ویکی در حریر
یکے بینوا ویکے مالدار ۔ یکی نامراد ویکے کامگار
یکے را عنا ویکی را غنا ۔ یکے را بقا ویکی را فنا
یکے تندرست ویکے ناتوان ۔ یکی سالخورد ویکے نوجوان

یکے در صواب و یکی در خطا — یکے در وفا و یکی در دغا
یکے عالم و مقبل و ہوشیار — یکے جاہل و مدبر و شرمسار
یکے نیک خلق و یکی تند خو — یکی بردبار و یکے جنگ جو
یکی در تنعم یکے در عذاب — یکے در مشقت یکی کامیاب
یکے در جہان ضلالت امیر — یکی در کمند حوادث اسیر
یکے در گلستان راحت مقیم — یکے با غم و رنج و محنت ندیم
یکے را برون رفته ز اندازه مال — یکے در غم نان و خرج عیال

برون رفته فعل مرکب مال مضاف یکی کی طرف را اضافت کی علامت فاعل ز اندازه
جار مجرور فعل کے متعلق یا رفته صرف فعل مال یکے فاعل برون مفعول فیه یہه جملہ فعلیہ ہوا
است فعل ناقص محذوف یا جملہ کی علامت یکی اسم یا مبتدا در جار غم مضاف نان معطوف
علیہ واو عطف کا خرچ عیال مضاف مضاف الیہ معطوف مضاف الیہ اور وہ مجرور ثابت
شبہ فعل محذوف کے متعلق وہ خبر فعل ناقص کی یا مبتدا پس جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوا

یکے را فروزنده شمع طرب — یکے را ز غم روز روشن چو شب

شمع مضاف طرب کیطرف وہ یکی کیطرف را اضافت کی علامت مضاف الیہ مع مضاف
مبتدا ہوا فروزنده خبر یہہ جملہ اسمیہ ہوا یا ہست فعل ناقص محذوف شمع طرب یکی اسم اور
فروزنده خبر یہہ مبتدا اور خبر جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوا۔ روز روشن موصوف صفت مضاف یکی
کی طرف را اضافت کی علامت مبتدا از بمعنی سبب جار غم مجرور چو کلمہ تشبیہ کا مضاف
یا جار شب مشبہ بہ مجرور ثابت شبہ فعل محذوف سے متعلق وہ خبر پس جملہ اسمیہ ہوا +

یکے چون گل از خرمی خنده زن — یکی را دل آزرده خاطر حزن

یکے مبتدا خنده زن مرکب شبہ فعل چون گل جار مجرور از خرمی جار مجرور شبہ فعل کے
متعلق وہ خبر پس جملہ اسمیہ ہوا یکی دل مضاف مضاف الیہ را اضافت کی علامت
مبتدا آزرده خبر یہہ جملہ اسمیہ معطوف علیہ واو عاطفہ محذوف خاطر حزن ہے اس
تقدیر سے (خاطر یکے حزین) جملہ اسمیہ معطوف ہوا اور دونوں معطوفہ ہوے +

یکے بستہ از بہر طاعت کمر   یکے در گنہ بُردہ عمرے بسر

بستہ فعل یکے فاعل کمر مفعول از بہر طاعت جار مجرور فعل کے متعلق پس جملہ فعلیہ ہوا بُردہ فعل یکے فاعل عمر مفعول اول بسر دوسرا مفعول در گنہ جار مجرور فعل کے متعلق پس جملہ فعلیہ ہوا *

یکے را شب و روز مصحف بدست   یکے خفتہ در کنج میخانہ مست

ہست فعل ناقص محذوف مصحف اسم ب جار دست مضاف یکی مضاف الیہ را اضافت کی علامت مجرور شبہ فعل کے متعلق جو لفظ موجود محذوف ہے شب معطوف علیہ روز معطوف ظرف زمان یعنی مفعول فیہ پس جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوا خفتہ فعل یکے فاعل ذو الحال مست حال در جار کنج میخانہ مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق پس جملہ فعلیہ ہوا

یکے بر در شرع مسمار وار   یکی در رہ کفر زنار دار

یکی مبتدا بر جار در شرع مضاف مضاف الیہ مجرور موجود شبہ فعل کے اور مسمار وار بھی جار مجرور اسکی متعلق اسلئی کہ وار کلمہ تشبیہ کا ہے چو کا ترجمہ یا وار مضاف مؤخر مسمار مضاف الیہ مقدم دوسری خبر یکے مبتدا زنار دار مع متعلقات یعنی در رہ کفر خبر پس جملہ فعلیہ ہوا یا در جار راہ کفر مضاف مضاف الیہ مجرور روندہ شبہ فعل محذوف سے متعلق اور وہ خبر زنار دار دوسری خبر یا حال مبتدا یا یکی مبتدا زنار دار خبر در رہ کفر جار مجرور شبہ فعل کی متعلق

یکے نیک کردار نیک اعتقاد   یکے غرق در بحر فسق و فساد

یکے مبتدا نیک کردار مرکب معطوف علیہ واو عاطفہ نیک اعتقاد مرکب معطوف خبر مبتدا خبر سمیت جملہ اسمیہ ہوا یکی مبتدا در جار بحر مضاف فسق و فساد معطوف علیہ اور معطوف مضاف الیہ مجرور متعلق غرق مصدر کے کہ بمعنی غرق ہے وہ خبر پس جملہ اسمیہ ہوا

یکے غازی و چابک و پہلوان   یکے بُزدل و سست و ترسندہ جان

یکے مبتدا غازی معطوف علیہ چابک معطوف اور یہ دونوں معطوف علیہ پہلوان معطوف خبر پس جملہ اسمیہ ہوا - اسیطرح دوسرا مصرع ہے *

ازین پس مکن تکیہ بر روزگار — کہ ناگہہ ز جانت بر آرد دمار

مکن فعل بافاعل تکیہ مفعول بر روزگار جار مجرور فعل کے متعلق از جار این اسم اشارہ وقت محذوف مشار الیہ پس ظرف زمان یا ازین پس مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معلول ہوا کاف علت کا برآرد فعل ضمیر جو روزگار کیطرف راجع ہے فاعل ناگہہ ظرف یا مفاجات کا کلمہ دمار مفعول ز جار جان مضاف ت خطابی ضمیر مضاف الیہ مجرور یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا +

مکن تکیہ بر ملک و جاہ و حشم — کہ پیش از تو بودست و بعد از تو ہم

مکن فعل بافاعل بر جار ملک و جاہ و حشم باہم معطوف علیہ و معطوف مجرور فعل کے متعلق پس جملہ معلول ہوا کاف علت کا بودہ است فعل ناقص ضمیر جو ملک وغیرہ کیطرف راجع ہے فاعل موجود محذوف خبر پیش ظرف از تو اسکی متعلق یہہ جملہ علت ہوا اور دونوں معللہ

مکن تکیہ بر ملک و تاج و لوا — کہ ناگہہ در آید سپاہ بلا

مکن فعل بافاعل تکیہ مفعول بر جار ملک و تاج و لوا سب ملکر مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا ناگہہ مفاجاتکا کلمہ درآید فعل سپاہ بلا مضاف مضاف الیہ فاعل یہہ جملہ فعلیہ علت ہوا اور دونوں جملے معللہ ہوے +

مکن تکیہ بر لشکر بیعدد — کہ شاید ز نصرت نیابی مدد

مکن فعل بافاعل تکیہ مفعول بر جار لشکر بیعدد موصوف صفت مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ فعلیہ معلول ہوا کاف علت کا شاید کلمہ احتمال بنای فعل کا نیابی فعل بافاعل مدد مفعول ز نصرت جار مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ علت ہوا اور دونوں جملے معللہ ہوے +

مکن شادمانی بجاہ و جلال — کہ بیخوف نقصان نباشد کمال

مکن فعل بافاعل شادمانی مفعول ب جار جاہ و جلال معطوف معطوف علیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ معلول ہوا کاف علت کا نباشد فعل ناقص کمال اسم بے جار خوف نقصان مضاف مضاف الیہ مجرور ثابت کے متعلق جو محذوف ہے اور وہ خبر یہہ جملہ علت ہوا اور دونوں جملے معللہ ہوے +

مکن تکیه بر ملک و فرماندهی — که ناگه چو فرمان رسد جاندهی

مکن فعل فاعل سمیت تکیه مفعول بر جار ملک و فرمان دهی معطوف علیه اور معطوف
مجرور جار مجرور فعل سے متعلق یهه جمله فعلیه معلول هوا کاف علت کا چو شرط کا حرف
کا حرف رسد فعل فرمان فاعل جمله فعلیه فعل شرط هوا جاندهی فعل با فاعل یا یون کهو که
دهی فعل با فاعل جان مفعول ناگهه مفاجاتکی سے لئے پس جمله جزا هوا شرط و جزا علت +

مکن شادمانی بگنج و حشم — که ناگه شود سر بسر کالعدم

مکن فعل مع فاعل شادمانی مفعول بـ جار گنج و حشم معطوف علیه و معطوف مجرور اور
فعل کے متعلق یهه جمله فعلیه معلول هوا کاف علت کا ناگهه مفاجاتکا کلمه شود فعل ناقص
اسمین ضمیر متبوع سر بسر بمعنی تمام یا کلهم تاکید معنوی تابع اسم کالعدم خبر (کاف تشبیه کا حرف
جار عدم مجرور بمفقود محذوف سے متعلق) یهه جمله علت هوا اور دونون معلله +

مکن بد که بد بینی از یار نیک — نمیروید از تخم بد بار نیک

مکن فعل فاعل سمیت بد مفعول یهه جمله فعلیه معلول هوا کاف علت کا یا نتیجه کا بینی فعل
فاعل سمیت بد مفعول از جار یار نیک موصوف صفت مجرور فعل کے متعلق یهه جمله
علت هوا معلول اور علت جمله معلله هو کر ممثل هوا نمیروید فعل منفی بار نیک موصوف و
صفت فاعل از جار تخم بد مضاف مضاف الیه مجرور فعل کے متعلق یهه جمله فعلیه مثال هوا

بسا بادشاهان سلطان نشان — بسا پهلوانان کشورستان
بسا تندگردان لشکر شکن — بسا شیرمردان شمشیرزن
بسا ماهرویان شمشاد قد — بسا مشکبویان خورشید قد
بسا نامداران با کام گار — بسا سروقد لب گلعذار
بسا خوبرویان آراسته — بسا نوعروسان نوخواسته
که کردند پیراهن عمر چاک — کشیدند سر در گریبان خاک

هستند فعل ناقص محذوف یا علامت جمله کی بس بمعنی بهت الف کثرت کے
لئے خبر مقدم بادشاهان موصوف سلطان نشان صفت اسم یا مبتدا فعل

فعل اسم اور خبر سمیت جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہوا اسیطرح اور مصرع بہی پس سب بڑے
اسمیہ یا فعلیہ مفسر ہیں کاف بیان کا گروند فعل ضمیر فاعل جو پہلوانان وغیرہ کیطرف
راجع ہے پیراہن مضاف عمر مضاف الیہ اضافت بیانی مفعول اول چاک مفعول
دوم یہہ جملہ اسکے جملونکا مفسر کشیدند فعل ضمیر بادشاہوں کی طرف راجع فاعل مفعول
در جار گریبان خاک مضاف مضاف الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ پہلی پر معطوف ہے

چنان خرمن عمر شان شد بباد که هرگز کسے زان نشانی نداد

شد فعل ناقص خرمن مضاف عمر مضاف الیہ وہ مضاف شان مضاف الیہ اسم بباد خبر
چنان کنایت کا اسم یا تشبیہ کا کلمہ کاف بیانیہ نداد فعل کسے فاعل
جار مجرور فعل کے متعلق ہرگز نفی تاکید کا کلمہ یہہ جملہ فعلیہ پہلے مصرع کا بیان ہوا

منه دل برین دیر کهنه خراب که خالی نباشد ز رنج و عذاب

منه فعل با فاعل دل مفعول این اسم اشارہ کا دیر موصوف مشار الیہ کہنہ صفت خراب
دوسری صفت یا کہنہ خراب مرکب صفت اور یہہ مجرور متعلق فعل کے یہہ جملہ فعلیہ
انشائیہ معلول ہوا کاف علت کا نباشد فعل ناقص ضمیر دیر کیطرف راجع اسم خالی خبر
ز جار رنج و عذاب معطوف علیہ معطوف مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ علت ہوا علت اور
معلول جملہ معللہ ہوا +

منه دل برین کاخ خرم هوا که می بارد از آسمانش بلا

منه فعل فاعل سمیت دل مفعول بر جار این اسم اشارہ این کاخ خرم ہوا موصوف صفت
مشار الیہ مجرور یہہ جملہ معلول ہوا کاف علت کا میبارد فعل بلا فاعل شین ضمیر کا جو
کاخ کیطرف راجع ہے مفعول از آسمان جار مجرور یہہ جملہ علت ہوا اور دونوں معللہ +

منه دل برین منزل جانستان که در وے نه بینی دل شادمان

منه فعل با فاعل دل مفعول بر جار این اشارہ کا اسم منزل جانستان موصوف
صفت مشار الیہ مجرور فعل کے متعلق یہہ جملہ معلول ہوا کاف علت کا نہ بینی فعل مع
فاعل دل پہلا مفعول شادمان دوسرا مفعول در وے جار مجرور فعل کے متعلق یہہ

جملہ ... بغفلت ... منہ

... خبر کالعدم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

... ف علیہ و مع سخن یاد دار

اشارہ بسفا جا بکار ... اسم ... دنیا پایدار موصوف صفت

ہمین فعل ... فاعل

ہمین ضمیر متبوع ... جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ... دار فعل با فاعل ہمین اشارہ جا ... کا اسم یک سخن مشار الیہ پہلا مفعول یاد دوسرا مفعول زر ربط سعدی مربوط فعل کے متعلق پس جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

خاتمہ الطبع

الحمد للہ کہ یہ کتاب منفعت انتما مسمّے بہ **حل الترکیب کریما**
اردو زبان میں ۲۲ جنوری ۱۸۷۹ء کو بکمال جد و جہد سے
مطبع فوق کاشی میں ابنی پرشاد مالک و مہتمم مطبع
اور مولف کتاب کے اہتمام سے
چھپ کر مطبوع طبائع
خاص و عام ہوئے
فقط

اشتہار — اس کتاب کو بموجب قانون ایکٹ ... رجسٹری کرا دیا ہے معاصرین سے التماس ہی کہ کوئی صاحب ... اجرا ئی

[illegible] مطبع فوق کاشی ... ابنی پرشاد ...